سفرنامہ

محمد ابنِ جُبیر اندلسی

ترجمہ حافظ احمد علی خاں شوق

اکیڈمی ۔ کراچی

Marfat.com

60780

Marfat.com

ہماری جدید فہرست

نفیس ترین لٹریچر

نایاب و نادر کتابوں کا بیش بہا خزانہ

وہ کتابیں

جن کے بغیر کوئی لائبریری مکمل نہیں کہلا سکتی

اب ہماری قیمتیں اس فہرست کے موجب ہوں گی سابقہ تمام فہرستوں کی قیمتیں منسوخ سمجھی جائیں

احمد شرقپوری نقشبندی ... لاہور پاکستان

پروپرائٹر ——— چوہدری محمد اقبال سلیم گاہندری

مہتمم ——— چوہدری خالد اقبال گاہندری

نفیس اکیڈمی

اسٹریچن روڈ، بالمقابل ایس، ایم، آرٹس کالج

فون نمبر ——— ۵۱۲۳۰۳ ——— کراچی نمبر ۱

Marfat.com

کتاب العبر و دیوان المبتدا و الخبر من احوال العرب و العجم و البربر و من عاصرہم من ملوک التنزیلعنی علامہ ابن خلدون کی کتاب التواریخ کا اُردو ترجمہ

مُکمّل نو حصّوں میں

تاریخ ابن خلدون

اردو ترجمہ :- علامہ حکیم احمد حسین الہ آبادی

یہ فخر صرف مسلمانوں ہی کو حاصل ہے کہ انہوں نے حوادث عالم کو منطقی ترتیب اور تاریخی تسلسل کے ساتھ پیش کیا ان قابل فخر مورخین علامہ عبدالرحمن بن خلدون کو سب سے بلند امتیازی مقام حاصل ہے نہ صرف مسلمانوں کے نزدیک بلکہ ساری دنیا ہی کی نظر میں سب سے بڑے مورخ اور فلسفہ تاریخ کے سب سے بڑے ماہر مانے جاتے ہیں۔ اور ہر وہ شخص جو ان کی معرکۃ الآرا تاریخ کا بہ نظر غائر مطالعہ کرتا ہے وہ اسی نتیجہ پر پہنچتا ہے۔ کہ علامہ ابن خلدون نہ صرف اپنے وقت کے سب سے بڑے مؤرخ تھے بلکہ وہ ایک امام المورخین ہیں کہ آئندہ پیدا ہونے والے مورخین چاہیے وہ دنیا کے کسی ملک و ملت میں پیدا ہوئے ہوں اس امام کے مقتدی اور اس استاد تاریخ کے شاگرد کا درجہ رکھتے ہیں علامہ ابن خلدون صرف واقعات کی کھتونی نہیں کرتے بلکہ انسانی اجتماع کے ہر رُخ پر ناقدانہ اور فلسفیانہ نظر ڈالتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ان کی تاریخ اور اس کے بے مثال مقدمہ تاریخ سے بہت سے اجتماعی علوم پیدا ہوئے۔ عمرانیات کو انہوں نے ایک فن بنا دیا سیاسیات کے لئے کلیات وضع کئے۔ اقتصاد سیاسی کے جدید فن کی بنیاد رکھی تعلیم و تربیت کے لئے بہترین نظریات پیش کئے غرض یہ کہ اپنی وسیع تاریخ کے ذریعہ علامہ ابن خلدون نے سارے ہی اجتماعی علوم کی بے نظیر خدمت انجام دی اور ایک لاجواب خزینہ علوم و فنون کا پیدا کر دیا۔ ابن خلدون کی یہ تاریخ عربی زبان میں اور متعدد ضخیم جلدوں میں ہے۔

ابن خلدون جو تونس میں ۷۳۲ھ میں پیدا ہوئے، شعور تاریخ کے اُفق پر آفتاب بن کر چمکے، علمی ماحول ذوق مطالعہ اور شوق سیاحت نے ان کے اندر عظمت فکر پیدا کر دی، انہوں نے اقوام عالم کی تاریخ کا دقت نظر سے مطالعہ کیا اور پھر انسانی جبلت قوموں کے عروج و زوال کا انتہائی سائنٹیفک انداز میں سراغ لگایا وہ مبدء فیاض سے درایت کی بے پناہ صلاحیتیں لے کر آئے تھے ان کی نگاہ واقعات کی تہہ میں اُتر جاتی تھی انہوں نے واقعات کو تاریخ کے مجموعے کا نام نہیں دیا بلکہ اس کو معاشرتی احساس اور سماجی شعور عطا کیا وہ پوری دنیا کے علم تاریخ میں سب سے پہلے صاحب نظر ہیں جن کو واقعات کے پیچھے اسباب و علل کی منضبط اور بامقصد رو دوڑتی ہوئی نظر آئی یورپ کے تمام علمائے عمرانیات ابن خلدون کے آگے پانی بھرتے ہیں۔ یہ اندازہ لگانا اب چنداں مشکل نہیں ہے کہ اس جلیل القدر

Marfat.com

عالم نے جو تاریخ عالم لکھی ہے اس کا علمی پایہ کیا ہے اختصار اور اس کے ساتھ ساتھ عام تاریخی غلطیوں پر گرفت بے سروپا داستان طرازیوں پر تنقید اور تجسس و تحقیق کا نیا رنگ یہ تاریخ ابن خلدون کی امتیازی خصوصیات ہیں۔ اپنے ماضی کو پڑھئے اور پھر حال کا جائزہ لے کر مستقبل کی تعمیر کریں۔

تاریخ ابن خلدون حصہ اول

رسول اور خلفائے رسول

قبل ولادت باسعادت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر سنہ ۱۱ھ تک کے حوادث و واقعات، سیرت طیبہ کے مبارک حالات، خلفائے راشدین کی تابناک زندگیاں، مسلمانوں کے حوصلہ مندانہ کارنامے اور اس عہد زریں کے تمام واقعات پوری تفصیل و توضیح کے ساتھ۔

بڑی سائز اعلیٰ سفید کاغذ مجلد صفحات ۵۶۰

قیمت پندرہ روپے

تاریخ ابن خلدون حصہ دوم

خلافت معاویہؓ و آلِ مروان

سنہ ۴۱ھ میں حضرت حسنؓ کی صلح اور حضرت معاویہؓ کی خلافت عامہ سے لے کر سنہ ۱۳۲ھ تک کے مکمل حالات اسلامی تاریخ کے سب سے درخشاں دور حکمرانی و کشور کشائی کا پورا نقشہ۔

سنہ ۴۱ھ میں زمام خلافت اپنے ہاتھوں میں لینے کے بعد سے رجب سنہ ۶۰ھ تک حضرت معاویہ حکمران رہے انہوں نے کس شان سے حکمرانی کی یہ کتاب میں دیکھئے۔ حضرت معاویہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انتہائی معتمد علیہ سیکرٹری اور وحی الٰہی کے کاتبوں میں سے تھے یہ حضرت ام المومنین بی بی حبیبہ کے حقیقی بھائی ہیں۔ یہ میدان جنگ میں بہترین فوجی، میدان سیاست میں شہسوار دانش و تدبیر، انتظام مملکت میں بے مثال منتظم، اور سب سے بڑھ کر وہ ایک بہترین مسلمان ہیں وہ آخری صحابی حکمران وہ ضرب المثل حلیم شخص تھے، ان کا دماغ تمدن ساز، ان کا ذہن جدت آفریں اور ان کا دل خشیت الٰہی سے بھرا ہوا ایک مسلمان کا دردمند دل تھا، وہ خدمت سے کبھی نہیں تھکتے تھے، وہ مصائب سے کبھی نہیں گھبراتے تھے انہوں نے اپنی زبان سے زندگی بھر میں کسی کو کبھی برا نہیں کہا۔ قیمت پندرہ روپے

صفحات ـــــــــ ۵۱۲

تاریخ ابن خلدون حصہ سوم

خلافت بنو عباس (حصہ اوّل)

خلافت عباسیہ کے بانی المنصور السفاح کی سفاکی اسلامی سلطنت کے نئے دار الخلافہ عروس البلاد بغداد کی تعمیر، ابو مسلم خراسانی کی سرکشی، نبوت کے دعویدار ابن مقنع کا خروج، مشرقی دنیا کے نامور خانوادے البرامکہ کی تباہی ہارون کے بیٹوں امین اور مامون کی کشمکش سے لے کر المعتضد مکتفی باللہ تک مسلمانوں کے تمدن آفریں دور کے حالات و واقعات۔

بڑی سائز صفحات ۳۵۲ قیمت گیارہ روپے

تاریخ ابن خلدون حصہ چہارم

خلافت بنو عباس (حصہ دوم)

اس جلد میں علامہ ابن خلدون نے زوال بغداد کی ابتداء سے اس وقت تک کے واقعات اور حوادث کو اپنی خداداد قابلیت اور حقیقت شناسی سے بیان کیا ہے جب کہ زوال اپنی انتہا کو پہنچ کر ہلاکو خاں کی صورت میں ا[illegible] دیں ہوا اور خواجہ نصیر الدین طوسی کی آتش انتقام بھڑک کر سوا پانچ سو سال کے پرانے تمدن و تہذیب کو خاک سیاہ کر گئی

بڑی سائز۔ اعلیٰ سفید کاغذ، صفحات ۴۲۴ مجلد

قیمت گیارہ روپے

آرڈر بھیجتے وقت اپنا پورا ایڈریس اور نام خوشخط اور صاف تحریر فرمائیے۔

Marfat.com

تاریخ ابن خلدون حصہ پنجم

امیران اندلس اور خلفائے مصر،

امیر عبدالرحمٰن الداخل سے لے کر آخری دور زوال تک گلستان اندلس کی کہانی ایک بے مثال تمدن کی ابتدا و انتہا، اور شرقی خلافت کے اندر فرقوں کی پیداوار، ترکوں کی یلغار اور فاطمیوں کے عروج و زوال کی عبرت ناک داستان۔

بڑی سائز سفید کاغذ صفحات ۵۰۴

قیمت سولہ روپے

تاریخ ابن خلدون حصہ ششم

غزنوی اور غوری سلاطین

فاتح سومنات سلطان محمود غزنوی اور ہندوستان میں پہلی سلطنت کے بانی شہاب الدین غوری کی فتوحات کے مستند حالات۔

بڑی سائز اعلیٰ سفید کاغذ، صفحات ۵۶۸

قیمت پندرہ روپے

تاریخ ابن خلدون حصہ ہفتم

سلجوقی اور خوارزم شاہی سلاطین

سلجوقی و خوارزم شاہی خاندانوں کے حالات و کوائف خانہ جنگیوں، عیسائیوں کا مقابلہ، کفار کرج اور قفچاق کی جدوجہد، ترکوں کی یورش، تاجدار سلجوقیہ اور ملوک خوارزم کی مدافعانہ کوششیں، چنگیز خاں کا خروج، تاتاریوں کا عالمگیر طوفان ممالک اسلامیہ کی تباہی و بربادی کی عبرتناک داستان

بڑی سائز، اعلیٰ سفید کاغذ صفحات ۴۳۲

بہترین کتابت وطباعت۔ مجلد

دیدہ زیب دو رنگین ٹائیٹل

قیمت: بارہ روپے

تاریخ ابن خلدون قبل از اسلام

تاریخ الانبیاء (حصہ اول)

اس میں حضرت نوح علیہ السلام سے جناب عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے بعد تقریباً چھٹی صدی عیسوی تک کے حالات اور انساب درج ہیں۔ انبیاء بنی اسرائیل و عرب اور ملوک یمن و بابل و نینوائے و موصل و فراعنہ مصر و عمالقہ وغیرہ وغیرہ کے انساب و حکومت اور ان کے سچے اور صحیح واقعات بیان کئے گئے ہیں۔

بڑی سائز اعلیٰ سفید کاغذ صفحات ۳۰۴

مجلد قیمت دس روپے پچاس پیسے

تاریخ ابن خلدون قبل از اسلام

تاریخ الانبیاء (حصہ دوم)

اس میں دولت فارس و یونان و روم و لاطینی و ملوک قیاصرہ کیتم و قیاصرہ متنصرہ، قسطنطنیہ و شام و قوم قوط، ملوک اندلس کے حالات و انساب اور عرب کے طبقہ ثالثہ (یعنی عرب مستعربہ) بنو حمیر، بنو کہلان بنو قضاعہ ملوک حیرہ و کندہ و غسان اور اوس و خزرج ملوک، یثرب اور قبائل بنو عدنان و مضر۔ قیس، الیاس۔ قریش وغیرہ کے انساب اور احوال اور آنحضرت صلعم کا نسب نامہ نہایت تحقیق سے لکھا گیا ہے۔

بڑی سائز اعلیٰ سفید کاغذ صفحات ۳۰۴

قیمت دس روپے پچاس پیسے۔

قیمت مکمل سیٹ

ایک سو سولہ روپے × پیسے

نوٹ: ہر حصہ الگ الگ بھی خریدا جا سکتا ہے۔

Marfat.com

تاریخ الامم والملوک مصنفہ علامہ ابن جریر الطبری

تاریخ طبری

مکمل بارہ حصوں میں

یہ مقام صرف تاریخ طبری کو حاصل ہے کہ وہ واقعات کی زیادہ سے زیادہ تفصیل مہیا کرتا ہے۔ اور مطالعہ کرنے والے کے لئے ان تفصیلات سے گذر کر ابتدائی اسلامی دور میں واقعات و حالات کے صحیح رُخ کو معلوم کرنے کے لئے کافی مواد فراہم کرتا ہے۔

علامہ طبری کی وفات سنہ ۳۱۰ھ میں بغداد میں ہوئی تھی۔ ان کی عمر کا بڑا حصہ مرکز علم و فن اور معدن علوم شہر بغداد میں بسر ہوا اس وقت کے تمام چوٹی کے اساتذہ اور علماء کی صحبتوں سے انہوں نے فائدہ اٹھایا مصر اور حجاز کا سفر کیا اور وہاں کے اہل علم سے کما حقہ استفادہ کیا انہوں نے یہ تاریخ اپنی عمر کے آخری دور میں لکھنا شروع کی۔ یہ تاریخ سنہ ۳۰۲ھ تک کے واقعات پر مشتمل ہے ہر سن کے واقعات اس سن میں مختلف عنوانات کے تحت درج کئے گئے ہیں تاریخ طبری کی یہ فضیلت و خصوصیت ناقابل انکار ہے کہ تاریخ طبری کے بعد جتنی بھی تاریخیں لکھی گئی ہیں ان سب کا ماخذ یہی تاریخ ہے اور بغداد کا سب سے بہتر زمانہ خود مؤرخ کی زندگی کا زمانہ ہے جس نے اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھا واثق باللہ کے دور سے لے کر مقتدر باللہ تک کا زمانہ علامہ طبری کی آنکھوں کے سامنے گذرا۔

اسلام نے جن نئے علوم کو جنم دیا ان میں مربوط تاریخ کا فن بھی ایک علم ہے اس سے پہلے دُنیا کے کسی حصہ میں کوئی مربوط تاریخ نہیں لکھی گئی۔ تیسری صدی ہجری میں جب علامہ طبری نے یہ کتاب لکھی ہے فنِ حدیث اپنے انتہائی کمال تک پہنچ کر مدون ہو رہا تھا۔

"تاریخ طبری کا ترجمہ جامعہ عثمانیہ کے سررشتہ تالیف نے مختلف علماء سے کرایا تھا جو اپنے وقت کے بہترین مترجم اور عالم تھے نہ جانے کس مصلحت کے پیش نظر خلافت راشدہ کے نو سو صفحات کا ترجمہ نظر انداز کر دیا تھا۔ یہ حصہ ہم نے مولانا رشید احمد ارشد ایم اے لیکچرار شعبہ عربی کراچی یونیورسٹی سے ترجمہ کروا کر کتاب کو ہر طرح مکمل کر دیا ہے۔

امید ہے ملک کے اہل علم اس کی قدر کریں گے ہم نے اس اہم فرض کو انجام دے دیا ہے کیونکہ تاریخ طبری کا ترجمہ کمیاب نہیں نایاب ہو چکا تھا۔ وقت کی یہ اہم ترین ضرورت تھی کہ اسے اُردو پڑھنے والے اہل علم کے لئے دوبارہ شائع کر دیا جائے۔

Marfat.com

تاریخ طبری حصہ اوّل

سیرت النبی صلعم

ولادت رسولؐ سے وفات رسولؐ سنہ ۱۱ھ تک

ترجمہ سید محمد ابراہیم ایم اے ندوی

زیر نظر حصہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ کی تمام تفصیلات معتبر اور اصل راویوں تک مکمل سلسلۂ اسناد کے ذریعہ بیان کی گئی ہیں۔ یہی وہ نایاب تاریخ ہے جو زمانۂ قدیم سے لے کر عصر حاضر تک سیرت مبارکہ کی مستند اور معتبر ماخذ رہی ہے اور تاریخ اسلام کے تمام مورخین نے اسی سے خوشہ چینی کی ہے۔ قیمت سولہ روپے

تاریخ طبری حصہ دوم

خلافت راشدہ حصہ اوّل

سنہ ۱۱ھ تا سنہ ۱۶ھ

ترجمہ { سید محمد ابراہیم ایم اے (ندوی)
سید رشید احمد ارشد ایم اے

اس میں عہد صدیقی کا مکمل دور خلافت اور عہد فاروقی کے ابتدائی دور (سنہ ۱۶ھ) کے مفصل حالات فتنۂ زکوٰۃ، فتنۂ ارتداد کا قلع قمع جھوٹے مدعیان نبوت کی سرکوبی، مرتدوں سے جنگ، فتوحات عراق و شام اور جنگ یرموک کے مجاہدانہ کارناموں کے ساتھ ساتھ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے عدل و انصاف اور نظام سلطنت کے حالات نہایت دل کش انداز میں پیش کئے گئے ہیں۔ قیمت پندرہ روپے

تاریخ طبری حصہ سوم

خلافت راشدہ (حصہ دوم)

خلافت حضرت فاروق اعظمؓ و حضرت عثمان غنیؓ

سنہ ۱۶ھ تا سنہ ۳۵ھ

ترجمہ: مولانا رشید احمد ارشد ایم اے

اس میں سلطنت کسریٰ کے خاتمہ کا حال ہے۔ اور مصر و شام، ایران و خراسان، ترکستان اور کابل کی وسیع فتوحات کے مجاہدانہ واقعات مذکور ہیں یہ دور اول کے پرجوش مجاہدانہ کارناموں کا تذکرہ ہے اور اس میں حضرت عمر فاروق اعظمؓ کی بے نظیر تدبر و سیاست، بحری جنگوں انتظام سلطنت اور ان کی ایثار و قربانی کے سبق آموز حالات مذکور ہیں نیز حضرت عثمانؓ کے دور خلافت کے نہایت اہم حالات بیان کئے گئے ہیں۔

صفحات ۵۱۲ قیمت سولہ روپے

تاریخ طبری حصہ سوم کا حصہ دوم

خلافت راشدہ (حصہ سوم)

حضرت علیؓ تا حضرت امام حسنؓ

سنہ ۳۵ھ تا سنہ ۴۰ھ

ترجمہ: مولانا حبیب الرحمان کاندھلوی

جس میں حضرت علی اور حضرت حسن کے دور کے تمام واقعات مذکور ہیں نیز جنگ جمل و صفین اور خارجیوں کی جنگوں کے تمام حالات بیان کئے گئے ہیں اور حضرت علیؓ اور امیر معاویہؓ کے باہمی اختلاف کے اسباب و علل بیان کئے گئے ہیں اور حضرت حسن کی سیرت اور اعلیٰ کردار کے ہر پہلو کو بیان کیا گیا ہے۔

صفحات ۴۰۰ قیمت سولہ روپے

تاریخ طبری حصہ چہارم

امیر معاویہؓ سے شہادت حسینؓ تک

سنہ ۴۱ھ تا سنہ ۶۶ھ

ترجمہ: علامہ سید حیدر علی طباطبائی

حضرت امیر معاویہؓ کے بیس سالہ دور حکمرانی کے حالات

Marfat.com

جب مسلمان فاتحین کابل اور افغانستان کو فتح کر کے درہ خیبر کے قریب پہنچ گئے تھے، افریقہ میں قیروان فتح ہوا اور تونس وسوڈان میں فتح و کامرانی کا پرچم لہرایا یہ کشور کشائی و تمدن آفرینی کی حیرت انگیز تاریخ ہے۔ امیر معاویہؓ کی وفات کے سات ماہ بعد کربلا کا خونی حادثہ پیش آیا اور تاریخ اسلام کے صفحات پر خون شہادت کی مقدس مہر ثبت ہوئی حضرت امام حسینؓ اور حکومت یزید کے تفصیلی حالات

صفحات ۵۴۴ قیمت پندرہ روپے

تاریخ طبری حصہ پنجم

اُموی دورِ حکومت

سنہ ۶۰ھ تا سنہ ۹۹ھ

ترجمہ: سید محمد ابراہیم ایم اے (ندوی)

جس میں عبدالملک بن مروان، ولید بن عبدالملک اور سلیمان بن عبدالملک کے زریں عہد حکومت کی تفصیل ہے اسی عہد میں موسیٰ بن نصیر، قتیبہ بن مسلم، محمد بن قاسم اور طارق بن زیاد کی عظیم فتوحات ہوئیں، خوارج کی بغاوت حجاج بن یوسف کی خون آشامیاں اور عبداللہ بن زبیرؓ کی خلافت بھی اسی دور میں ظہور پذیر ہوئی اور اسی میں علم و سائنس فلسفہ تحقیق و تجسس اور تہذیب و تمدن کی نئی اقدار مرتب ہوئیں

صفحات ۵۴۴ قیمت سولہ روپے

تاریخ طبری حصہ ششم

عمر بن عبدالعزیز سے مروان ثانی تک

سنہ ۹۹ھ تا سنہ ۱۳۲ھ

ترجمہ: سید محمد ابراہیم ایم اے (ندوی)

"تاریخ طبری کی یہ چھٹی جلد عظیم الشان عہد بنوامیہ کے آخری چونتیس سال کے عبرت انگیز حالات پر مشتمل ہے یہ دور وسعت پذیری اور کمال عروج کے بعد زوال کا دور ہے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز، جنہیں بجا طور پر ثانی ابن الخطاب کہا جاتا ہے ان کے دور سے شروع ہو کر مروان ابن محمد سلسلہ مروانیہ کے آخری فرمانروا کے حالات پر مشتمل ہے اور اموی خلفاء کی لغزشوں کے رد عمل کا ظہور، ابو مسلم خراسانی کی فتنہ سامانیاں بنوامیہ اور بنو عباس کے نسلی تعصبات اور اموی دور حکومت کے حالات تفصیل سے بیان کئے گئے ہیں۔

صفحات قیمت سولہ روپے

تاریخ طبری حصہ ہفتم

عباسی دورِ حکومت

خلیفہ ابوالعباس تا خلیفہ مہدی

سنہ ۱۳۲ھ تا سنہ ۱۷۰ھ

ترجمہ سید محمد ابراہیم ایم اے (ندوی)

قیمت سولہ روپے

تاریخ طبری حصہ ہشتم

ہارون الرشید اور اس کے جانشین

ہارون الرشید تا واثق باللہ

سنہ ۱۷۱ھ تا سنہ ۲۳۱ھ

ترجمہ: سید محمد ابراہیم ایم اے (ندوی)

قیمت سولہ روپے

تاریخ طبری حصہ نہم

خلافت بغداد کا دور انحطاط (حصہ اول)

صفحات ۴۰۰ قیمت بارہ روپے

تاریخ طبری حصہ دہم

جعفر المتوکل تا المقتدر باللہ (حصہ دوم) قیمت بارہ روپے

نوٹ: ہر حصہ الگ الگ بھی خریدا جا سکتا ہے۔

Marfat.com

ہماری عظمت پارینہ کے زرّین اوراق

تاریخ اسلام

مکمل تین حصوں میں

مصنفہ: مولانا اکبر شاہ خاں نجیب آبادی

مغربی مورخین نے تاریخ اسلام کے واقعات کو تعصب کے زہر میں بجھے ہوئے قلم سے لکھ کر دُنیا کے سامنے پیش کیا اور ایک عرصہ تک تاریخ اسلام کا طالب علم حقیقت سے ناواقف رہا۔ مولانا اکبر شاہ خاں نجیب آبادی نے برس ہا برس کی محنت سے یہ مستند اور مفصل مکمل تاریخ مرتب کی جس کی ہر سطر اسلامی سطوت و عظمت کی آئینہ دار ہے جو مسلمان حکمرانوں، جانبازوں اور بہادروں کے زندۂ جاوید کارناموں کی مفصل تاریخ ہے

یہ عظیم شاہکار تین حصوں پر مشتمل ہے

پہلا حصہ: یہ عہد رسالت مآب سے لے کر خلافت راشدہ تک ہے اس کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ ایک اَن پڑھ اور غیر متمدن قوم جب ہدایت کے سرچشمے سے سیراب ہوتی ہے تو وہ کس طرح فاتح عالم بن کر ساری دنیا کو باغ و بہار بنا دیتی ہے۔

دوسرا حصہ: عہد بنی امیہ سے لے کر خلافت بنی عباس مصر پر ختم ہوتا ہے۔ یہ جلد مسلمانوں کے دور کشائی تمدن آفرینی اور ذیادت علمی کے عروج کی مکمل تاریخ ہے اور زوال و اسباب کی عبرت ناک داستان بھی ہے اس کا مطالعہ سینکڑوں سامان بصیرت اور درس عبرت رکھتا ہے۔

تیسرا حصہ: بنو امیہ اندلس دولت معادیہ، سلجوقیہ، عثمانیہ مغولان چنگیزی، خوارزم شاہیہ اور اس دور کی تمام مسلمان حکومتوں کے تفصیلی حالات پر مشتمل ہے اس طرح مصنف نے مصر میں دولت مملوکیہ کے اختتام اور سلطان سلیم خاں کی فتح مصر اور خلافت تک ۹۲۳ھ کے حالات شرح و بسط کے ساتھ لکھے ہیں یہ ہماری عظمت پارینہ کی دردناک داستان ہے آج جب کہ مسلمان قوم ساری دُنیا میں زندگی کی انگڑائیاں لے رہی ہے۔ ماضی کی یہ تابناک داستان مستقبل کے لئے راستہ کو روشن کرنے کا کام دے گی۔

صفحات حصہ اوّل ۵۹۲ صفحات حصہ دوم ۶۷۲ صفحات حصہ سوم ۶۰۸

قیمت پندرہ روپے اٹھارہ روپے پندرہ روپے

Marfat.com

سیرت آنحضرت صلعم پر دُنیا کی سب سے زیادہ مستند اور عظیم الشان کتاب

زاد المعاد

علامہ حافظ ابن قیم
کا

اُردو ترجمہ ـــــــ چار حصوں میں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کی حیات طیبہ کے احوال و کوائف، سیرت، سوانح، معمولات حیات، مناقب فضائل اور حلیہ و شمائل، نیز عادات و فضائل پر، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے غزوات اور سرایا پر اس میں معرکۂ اُحد کی داستان ہے، غزوۂ بدر کی معرکہ آرائیاں ہیں، صلح حدیبیہ کے ناقابل فراموش واقعات ہیں اور سب سے بڑھ کر فتح مکہ کی داستان ہے وہ داستان جو تاریخ عالم میں اپنی مثال نہیں رکھتی جس موقع پر بدترین دشمنوں کو پروانۂ عفو عطا کیا گیا تھا۔

علامہ ابن قیم نے یہ کتاب اتنی جامع و مانع اور مکمل و مفصّل لکھی ہے کہ کئی صدیاں گذر جانے کے باوجود اب تک اس پایہ کی کوئی دوسری کتاب کسی زبان میں لکھی نہیں جا سکی۔

دُنیا کی تمام زبانوں میں یہ پہلی کتاب ہے جس میں جامعیت کے ساتھ پوری تحقیق کے ساتھ، اور پوری ژرف نگاہی کے ساتھ خیر العباد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلّم کے اعمال و افعال، گفتار و کردار، آپ کے اسوۂ حسنہ اور سیرت طیبہ کے تمام گوشوں کے ہر جزو کو پیش کیا گیا ہے اس میں آپ کے زمانہ کی تمام جنگوں، مکاتیب نبویؐ اور طب نبویؐ کی پوری تفصیل موجود ہے۔

عہد نبویؐ کی تاریخ اور سیرت النبیؐ کا ماخذ اس سے بہتر اس سے زیادہ مستند نہیں مل سکتا۔ اس موضوع پر جب بھی قلم اٹھایا جائے گا تو اس کتاب سے قدم قدم پر مدد لینا پڑے گی۔ اس سے دامن بچا کر اسے نظر انداز کر کے کوئی مستند اور قابل مطالعہ کتاب لکھی ہی نہیں جا سکتی۔

بڑی سائز اعلیٰ سفید کاغذ مجلد

حصہ اوّل - گیارہ روپے، حصہ دوم نو روپے پچھتر پیسے، حصہ سوم پندرہ روپے، حصہ چہارم پندرہ روپے

الگ الگ حصے بھی خریدے جا سکتے ہیں

Marfat.com

حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ

تاریخ اور سیاست کی روشنی میں

مصنف : ڈاکٹر طہٰ حسین مصری

مترجم : مولوی عبدالحمید نعمانی

تاریخ کا سب سے زیادہ المناک مختلف فیہ اور نزاعی موضوع۔ اسلام کی چودہ سو سال کی تاریخ میں اس موضوع سے اہم کوئی اور موضوع نہیں مل سکتا یہ موضوع ہے اشک و آہ کا، گریہ پیہم کا، نوحہ و ماتم کا، ایک ہولناک انقلاب کا، ایسا انقلاب جس نے تاریخ اسلام کا رُخ بدل دیا اس موضوع پر اب تک صدہا مرتبہ ہزارہا کتابیں لکھی جا چکی ہیں یہ کتابیں یا تو سراسر عقیدت کا نتیجہ ہیں یا اندھا دھند آزاد خیالی، بے راہ روی اور کج رائی کا۔

مصر کے یگانہ اور بے ہمتا مؤرخ ادیب او محقق ڈاکٹر طہٰ حسین نے کافی بغیر جانبداری کے ساتھ بلکہ تھوڑی دیر کے لئے یہ فراموش کر کے خود ان کا مسلک کیا ہے خالص تاریخی واقعات و حقائق کی روشنی میں یہ کتاب لکھی ہے مستند ترین ماخذوں کو سامنے رکھ کر مستند ترین واقعات تاریخی ترتیب کے ساتھ سامنے رکھ دیئے گئے ہیں اور فیصلہ خود مصنف نے نہیں کیا قارئین پر چھوڑ دیا ہے وہ خود ان و انکشاف حقائق اور واقعات کی روشنی میں جو فیصلہ چاہیں کریں ڈاکٹر طہٰ حسین کی یہ کتاب سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے اسے پڑھنے کے بعد پردہ آنکھوں کے سامنے سے اُٹھ جاتا ہے اور سنگین برہنہ اور ٹھوس حقائق نظر سامنے آجاتے ہیں جنہیں نہ جھٹلایا جا سکتا ہے نہ جن کی تردید کی جا سکتی ہے نہ جن کے بارے میں دو رائیں ہو سکتی ہیں ڈاکٹر طہٰ حسین نے یہ کتاب لکھ کر تاریخ پر بہت بڑا احسان کیا ہے تاریخ نگاروں کے لئے ایک نیا دانستہ پیدا کر دیا ہے

بڑی سائز، خوبصورت گردپوش

حضرت عثمانؓ قیمت دس روپے

حضرت علیؓ قیمت دس روپے

ابوبکر صدیقؓ اور فاروق اعظمؓ

مصنف : ڈاکٹر طہٰ حسین مصری

مترجم : شاہ حسن عطا ایم اے

تاریخ اسلام ہی نہیں بلکہ شاید تاریخ انسانی کا ایک اہم ترین اور نازک ترین زمانہ حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ کا زمانہ خلافت ہے ۱۱ھ کے ماہ ربیع الاول میں حضور سرور کائنات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی، اس کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ خلیفہ ہوئے اور صرف دو سال چند ماہ کی خلافت کے بعد حضرت صدیق اکبرؓ کی وفات پر فاروق اعظمؓ نے زمام خلافت اپنے ہاتھ میں لی اور ذی الحجہ ۲۳ھ میں ایک آتش پرست کے ہاتھ سے نماز میں بحالت سجدہ شہید ہو گئے اس طرح صرف تیرہ سال کے قلیل عرصہ میں خلافت صدیقی و فاروقی کے دونوں دور گذر گئے۔ ذرا ان تیرہ برسوں کے حالات کا تفصیل کے ساتھ مطالعہ کیجئے تو معلوم ہوتا ہے کہ شاید پوری تاریخ انسانی اتنے اہم انقلابات اور اتنے قلیل عرصہ میں ایسے دوررس تغیرات کے پیش کرنے سے قاصر ہے۔ اسی قلیل عرصہ میں وہ سب کچھ ہوا جس نے دنیا کی تاریخ اور انسان کی قسمت بدل دی، رسول اللہ کے وفات پاتے ہی یمنی قبائل میں ایک جھوٹے نبی نے ایسا سر اٹھایا۔ خدا کی پناہ خود مدینہ کے گردو پیش بسنے والے قبائل مرتد ہو گئے ایک دو نہیں تین چار مدعیان نبوت پیدا ہو گئے اگر صدیق اکبرؓ کے قلب صافی سے بھڑکنے والا نور عالم کو منور نہ کرتا تو نہ جانے کیا ہو جاتا یہ کتاب مصر کے سابق وزیر تعلیمات، عربی زبان کے نامور انشاء پرداز ڈاکٹر طہٰ حسین مصری کے خاص انداز کا بہترین نمونہ ہے اور لائق مترجم نے ساری خوبیاں یکجا جمع کر لی ہیں۔

بڑی سائز۔ خوبصورت گردپوش

صفحات ۲۶۰ مجلد

قیمت چھ روپے پچھتر پیسے

Marfat.com

خلافت بنو اُمیہ

حصّہ اول

سنہ ۴۱ھ سے سنہ ۸۶ھ تک

امام عزالدین ابن الاثیر الجزری کی مستند اور مسلم تاریخ الکامل

کا اردو ترجمہ

از مولانا سید ہاشم ندوی سابق ناظم

دائرۃ المعارف۔ حیدرآباد دکن

اسلامی تاریخ میں سنہ ۴۱ھ سے سنہ ۱۳۲ھ تک کا زمانہ خلافت بنو امیہ کا زمانہ کہلاتا ہے اور صرف اس لئے یہ نام اس عہد کو دیا گیا ہے کہ اس ۹۱ سال کی مدت میں جتنے خلفاء مسند خلافت پر بیٹھے وہ سب کے سب قبیلہ قریش کی شاخ بنی امیہ سے تعلق رکھتے تھے، یہ زمانہ اسلامی تاریخ کا خلافت راشدہ کے بعد سب سے بہتر اور سب سے اہم زمانہ ہے مسلمانوں نے دنیا کے بڑے حصوں پر بڑی بڑی حکومتیں قائم کیں اور آج بھی بحمد اللہ مسلمانوں کی ۳۰-۳۸ آزاد حکومتیں سرزمین عالم پر قائم ہیں لیکن یہ فخر صرف خلافت بنو امیہ ہی کو حاصل ہے کہ انہوں نے ہر مرکز گریز طاقت کا پوری طاقت کے ساتھ مقابلہ کیا اور پورے عالم اسلام کو جو لاہور سے چند میل کے فاصلہ پر شروع ہو کر ملک فرانس کے اندر تک پھیلا ہوا تھا ایک اور ایک مرکز دمشق کے ساتھ وابستہ رکھا، کاشغر بخارا مراکش، مصر، سوڈان لیبیا اور مغربی پاکستان، حجاز عراق، شام ایران اور ملحقہ جزائر سب پر خلفائے بنو امیہ کی حکمرانی تھی اور سب کے سب مسند خلافت سے وابستہ تھے ان کے بعد ایک دن کے لئے بھی کسی سے یہ ممکن نہ ہو سکا نہ بنو عباسیہ سے ــــــ امام ابن الاثیر الجزری کی تاریخ اس عہد پر لکھی جانے والی بہترین تاریخ ہے

بڑی سائز صفحات ۳۷۶ مجلد

خوبصورت گرد پوش

قیمت بارہ روپے

خلافت بنو اُمیہ

حصّہ دوم

سنہ ۸۶ھ سے سنہ ۱۳۲ھ تک

امام عزالدین ابن الاثیر الجزری کی مستند اور مسلم تاریخ الکامل

کا اردو ترجمہ

از مولانا سید ہاشم ندوی سابق ناظم

دائرۃ المعارف۔ حیدرآباد دکن

خلافت راشدہ کے بعد اسلامی تاریخ کے سنہرے ایام یعنی خلافت بنو اُمیہ کی تاریخ کا یہ وہ حصہ ہے جس میں خلیفہ عبدالملک بن مروان اور اس کے نامور جانشین فاتح اعظم خلیفہ ولید اول فاتح سندھ، کاشغر، ترکستان و اندلس وغیرہ کے حالات تا مروان آخر درج ہیں اور اس کے بعد سے نسل پرستی کے جنون اور ان سازشوں کا بھی پورا حال موجود ہے جن کی وجہ سے خلافت بنو امیہ کو تباہ و برباد کر کے بنو عباس کی حکومت قائم ہوئی اور تاریخ میں پہلی بار یہ صورت پیدا ہوئی کہ مسلمان مختلف حکومتوں، ریاستوں اور خلافتوں میں بٹ گئے اور ایسی تفریق پیدا ہوئی کہ پھر ان کو کلمہ توحید پر اکٹھا کرنا ممکن نہ ہو سکا۔

دوسری طرف یہی وہ زمانہ ہے جب کہ تعلیمات میں توسیع ہوئی، زراعتوں کے لئے بند باندھے گئے ذرائع رسل و رسائل کو ترقی دی گئی، ڈاکخانوں اور شفاخانوں کو جو سنہ ۸۶ھ سے سنہ ۱۳۲ھ کے درمیان میں قائم ہو چکے تھے زیادہ وسعت دی گئی مسلمانوں میں تصنیف و تالیف کا دور شروع ہوا، تجرباتی علوم کے لئے مرکز قائم ہوئے، غرض وہ سب کچھ ہوا جو ایک نئے اور اعلیٰ درجہ کے تمدن کی پیداوار کے زمانہ میں ہونا چاہیے تھا۔

بڑی سائز صفحات ۴۳۲ مجلد

خوبصورت گرد پوش

قیمت بارہ روپے

Marfat.com

الاحکام السلطانیہ

اقضی القضاۃ علامہ علی بن محمد بن حبیب الماوردی المتوفی ۴۵۰ھ

اردو ترجمہ از پروفیسر محمد ابراہیم ندوی مرحوم

پانچویں صدی ہجری کے سب سے بڑے فقیہ اور نکتہ رس قانون دان کی معرکۃ الآراء تصنیف جسے القائم بامر اللہ خلیفہ عباسی نے تاریخ میں عدیم المثال لقب اقضی القضاۃ سے ملقب فرمایا تھا۔ سیاسیات، معاشیات، قانون اور فقہ اسلامی کے ہر طالب علم کے لئے عظیم الشان تحفہ، عام تعلیم یافتہ لوگوں کے لئے بے بہا معلومات کا وسیع خزانہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ نظم مملکت، السنۃ والجرائم، انتخاب حکام اور سرکاری محصولات کے متعلق مکمل معلومات حاصل ہوں تو یہ کتاب ضرور پڑھئے۔ یہ کتاب ہر زمانہ میں ایک بہترین کتاب تسلیم کی گئی ہے

بڑی سائز مجلد صفحات ۳۳۶

قیمت گیارہ روپے

تاریخ الخلفاء

مصنف: الامام الحافظ جلال الدین عبدالرحمن بن ابی بکر السیوطی المتوفی ۹۱۱ھ

ترجمہ: اقبال الدین احمد

۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ یوم وفات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آخر ۹۰۳ھ تک تقریباً نوسو سال کی مختصر مگر نہایت مکمل اور مستند تاریخ۔ تاریخ الخلفاء نہ صرف خلفائے راشدین خلفائے بنی امیہ (دمشق) خلفائے بنی امیہ (اندلس) خلفائے عباسیہ (بغداد اور قاہرہ) کے احوال پر مشتمل بلکہ عبیدی خلفائے افریقہ اور فاطمی خلفائے مصر کی تاریخ بھی اس کتاب میں موجود ہے۔

بڑی سائز صفحات ۵۲۰

اعلیٰ سفید کاغذ کتابت طباعت دیدہ زیب

قیمت بارہ روپے

تاریخ فیروز شاہی

مصنف: شمس سراج عفیف

مترجم: مولوی محمد فدا علی طالب

فیروز شاہ تغلق آٹھویں صدی ہجری میں ہندوستان کا بادشاہ گذرا ہے اس کا زمانہ امن وامان اور معاشی خوشحالی و فارغ البالی کے لحاظ سے ہندوستان کی پوری تاریخ میں اپنی مثال آپ تھا اس کے عہد میں مغل ہندوستان پر حملہ آور ہوئے مگر اس نے منہ توڑ جواب دیا اس کے بعد پھر کسی بیرونی طاقت کو ہندوستان پر حملہ کرنے کی جرأت نہیں ہوئی۔ فیروز شاہ کو پیروں فقیروں اور خانقاہوں سے غیر معمولی شغف تھا اس لئے اس نے اپنی عمر کے آخری ایام میں تخت وتاج اپنے چھوٹے بھائی محمد شاہ تغلق کے حوالے کر دیا اور خود یاد خدا میں مصروف ہوگیا مگر چند ہی مہینے گذرے تھے کہ ملک میں بدامنی و بدانتظامی پھیل گئی اور مجبوراً فیروز شاہ کو گوشہ خلوت سے نکل کر از سرنو حکومت کا کاروبار سنبھالنا پڑا مگر اس کے بعد یہ گنتی کے چند دن زندہ رہا۔ اور ۷۹۵ھ میں ۳۸ سال حکومت کرنے کے بعد اسی سال کی عمر میں فوت ہوا۔ فیروز شاہ کی مکمل سوانح عمری اور اس کے پرشکوہ عہد حکومت ۷۵۲ھ تا ۷۹۰ھ کا مکمل اور قابل اعتماد تذکرہ جو اسی دور کے ایک مصنف نے انتہائی تحقیق کے ساتھ قلمبند کیا ہے۔

بڑی سائز۔ مجلد صفحات ۴۳۲

قیمت آٹھ روپے پچیس پیسے

فلسفۂ عجم از علامہ اقبال
قیمت چار روپے پچیس پیسے

مکاتیب امام غزالی مرتبہ احمد غزالی ترجمہ ظہوری
قیمت تین روپے پچھتر پیسے

تاجدار دو عالم قیمت تین روپے پچھتر پیسے

Marfat.com

تاریخ فاطمین مصر

تصنیف ڈاکٹر زاہد علی، ڈی فل (آکسفورڈ)
وائس پرنسپل نظام کالج حیدرآباد دکن

۲۹۷ھ میں اغالبہ کو شکست دینے کے بعد افریقیہ کی ایک بربری ریاست کے والی عبیداللہ نے المہدی ہونے کا دعویٰ کیا اور بنی ادریس کی مقبوضات کے علاوہ تقریباً سارے شمالی افریقیہ کا مالک ہو گیا۔ یہاں سے فاطمیوں کی تاریخ شروع ہوتی ہے۔ عبیداللہ نے دعویٰ کیا کہ وہ فاطمۃ الزہرہ وسیدہ پاک بنت رسول ؐ کی اولاد میں سے ہے اسی لئے یہ لوگ فاطمی کہلاتے ہیں ۳۶۹ھ میں اس خاندان کے ایک فرمانروا نے مصر پر بھی قبضہ کر لیا اور القاہرہ کی بنیاد رکھی یہ کام فاطمی بادشاہ کے غلام جوہر نے انجام دیا۔ اس وقت سے ۵۶۷ھ تک جب کہ صلاح الدین ایوبی فاتح بیت المقدس نے اس خاندان کے آخری فرمانروا کو معزول کر کے عباسی خلفائے بغداد کا خطبہ پھر سے جاری کر دیا۔ یہی فاطمی خلفائے مصر کا دور حکومت کہلاتا ہے۔ اسمٰعیلی، آغاخانی، نزاری، داؤدی اور سلیمانی یہ سب ان ہی فاطمین کی شاخیں اور ڈالیاں ہیں۔

ڈاکٹر زاہد علی مرحوم خود داؤدی بوہرہ تھے ان کے والد ایک بڑے مذہبی عالم تھے انہوں نے بھی اپنے مذہب کی باقاعدہ تعلیم حاصل کی تھی لیکن حصول کی بخشی بڑے سنجیدہ اور وسیع مطالعے کے پروفیسر تھے۔ مذہبی احکام کی بڑی سختی سے پابندی کرتے تھے ۱۳۴۶ھ میں انہوں نے سررشتہ تالیف و ترجمہ جامعہ عثمانیہ سے ایک مختصر فہرست مضامین پیش کر کے یہ درخواست کی کہ وہ فاطمین مصر کی تاریخ لکھنا چاہتے ہیں ان کی یہ درخواست قبول ہوئی اور سات سال کی محنت شاقہ سے ڈاکٹر صاحب نے یہ ضخیم کتاب لکھ کر تیار کی، دنیا کی کسی زبان میں اس سے زیادہ مستند اور مکمل تاریخ فاطمین مصر کی موجود نہیں ہے اس لیے کہ یہ تاریخ خود فاطمین مصنفین کی کتابوں سے اخذ کر کے لکھی گئی ہے۔

حصہ اول صفحات ۳۳۶ بڑی سائز قیمت دس روپے پچاس پیسے

حصہ دوم صفحات ۳۳۶ بڑی سائز قیمت دس روپے پچاس پیسے

اقبال نامہ جہانگیری

تصنیف مرزا محمد خاں (معتمد خاں بخشی)
مترجم مولوی محمد زکریا مائل

برصغیر پاک و ہند کی تاریخ میں شہنشاہ اکبر اور جہانگیر کے عہد حکومت کو نہ صرف مغلیہ دور حکومت میں ایک خاص قسم کا امتیاز حاصل ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ پوری تاریخ ہند میں یہ ستر بہتر سال کا زمانہ ایک ممتاز آفریں زمانہ رہا ہے اس برصغیر میں ہمیشہ باہر سے نئی فاتح اقوام اور مہم پسند بادشاہوں کی آمد کا سلسلہ جاری رہا ہے اور حقیقتاً جسے ہندوستانی تمدن و تہذیب کہا جا سکے اس کا وجود مرہون منت رہا ہے اس موثرانہ اور متاثرانہ عمل و ردعمل کا جو فاتح اقوام و قبائل اور مقامی باشندوں کے مابین جاری رہا ہے ایسی صورت حال میں کسی قومی مرکزیت کا پیدا ہونا کیسے ممکن تھا اس بات کو خوش قسمت اور جواں سال شہنشاہ اکبر نے اچھی طرح سمجھا تھا اور اپنے طویل عہد حکومت میں اس کا علاج یہ سوچا تھا کہ اس برصغیر کی مختلف اقوام کے اندر باہمی ارتباط پیدا کر کے ایک قومی شہنشاہیت قائم کر دی جائے اور اس نظریہ کی تکمیل و استواری کے لئے اس نے ہندو راجپوتوں اور مغل حکمرانوں کے مابین مختلف قسم کے تعلقات پیدا کرنے کی کوشش کی ایک طویل عرصہ تک جدوجہد کا نتیجہ کیا نکلا یہ تاریخ کے صفحات پر دکھائی دیتا ہے اور اکبری دور حکومت کے بعد جہانگیر و شاہجہاں کے دور میں یہ خواب شرمندۂ تعبیر ہوتا ہوا نظر آتا ہے ایک قومی شہنشاہیت وجود میں آ رہی ہے اگرچہ یہ آگ پانی کو ملا کر مرکب پیدا کرنے کی سعی کامیاب نہ ہو سکی مگر اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اس کی جھلک پیدا ہو گئی اور جہانگیر کا دور حکومت اس کا بڑی حد تک آئینہ دار ہے جہانگیر کے دور حکومت کی سب سے بہتر تصویر آپ اگر دیکھنا چاہیں تو صرف اقبال نامہ جہانگیری میں یہ تصویر دکھائی دیتی ہے۔

بڑی سائز صفحات ۲۷۲ مجلد خوبصورت گرد پوش

قیمت چھ روپے پچھتر پیسے

Marfat.com

آئینہ حقیقت نما

مصنف: مولانا اکبر شاہ خاں نجیب آبادی

ہندوستان میں مغلیہ اقتدار کو ختم کرنے کے بعد انگریز قوم نے جب اپنا اقتدار قائم کیا تو اقتدار کے اثر و رسوخ کو اور زیادہ مضبوط و مستحکم کرنے کے لئے مختلف قوموں میں باہم کشمکش جھگڑے اختلافات پیدا کرنا انگریز ڈپلومیسی کا اہم جزو تھا۔ اس سلسلہ کی کوشش کے جتنے بھی گوشے ہو سکتے تھے استعمار پرستوں نے ان میں سے ہر ایک کو استعمال کیا۔ لیکن ظلم کی ایک تاریک دنیا جو قلم سے تیار کی گئی وہ ہندوستان کی تاریخ تھی جس تاریخ میں مسلمان بادشاہوں پر جابر و قاہر مردم آزار جنگجو خونریز ہونے کا الزام تھا خصوصاً ہندو قوم پر مسلمان بادشاہوں کے مظالم کے ایسے گھڑے ہوئے واقعات سنائے جن سے انسانیت لرزہ براندام ہو جائے مندروں کو توڑنے پھوڑنے کے جھوٹے قصے عبادت گاہوں کو بے نام و نشان کرنے کی طبعزاد داستانیں اس تاریخ کا خاص جز تھیں اور اس تاریخ کے مسموم اثرات سے انگریز نے خوب فائدہ بھی اٹھایا۔ ضرورت تھی کہ انگریز کے اس فریب کا پردہ چاک کیا جائے اور بتایا جائے کہ ہندوستان کی مختلف اقوام مسلمانوں کے دور میں کیسی شیر و شکر ہو کر رہتی تھیں مولانا اکبر شاہ خاں صاحب مرحوم نے اسی ضرورت کے پیش نظر یہ طویل کتاب تیار کی تھی جو دو ضخیم جلدوں پر پھیلی ہوئی ہے۔

مولانا مرحوم نے اپنی اس تالیف سے ایک ایسی خدمت انجام دی ہے جس کا احسان ہندوستان کی مختلف قوموں کے سر پہ ہمیشہ رہے گا ضرورت ہے کہ اس کتاب کا ہر وہ شخص مطالعہ کرے جو ہمارے اسکول اور کالجوں میں خود ساختہ تاریخی کتابوں کو پڑھنے کے بعد فرقہ وارانہ جذبات کا حامل ہو۔

بڑی سائز   خوبصورت گرد پوش

صفحات ۶۰۸ مجلد

قیمت   پندرہ روپے

تاریخ غرناطہ

مصنفہ: الوزیر محمد لسان الدین الخطیب متوفی ۷۷۶ھ

مترجم: مولانا حکیم سید احمد اللہ ندوی

یہ کتاب لسان الدین محمد بن الخطیب الغرناطی ذوالوزارتین کی مشہور اور بے مثال کتاب "الاحاطہ فی اخبار غرناطہ" کا صحیح اور سلیس اردو ترجمہ ہے جو جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن سے تعلیمی ضروریات کی تکمیل کے لئے خاص اہتمام کے ساتھ شائع کیا گیا تھا اور اب بالکلیہ نایاب ہو چکا تھا۔

غرناطہ جسے انگریزی جغرافیہ نویس گرینڈا کہتے ہیں اندلس کا وہ عظیم الشان شہر ہے جو مسلمانوں کی حکومت کے عہد میں دارالحکومت تھا اور ابتدائی عہد اسلامی ہی سے علوم و فن اور تہذیب و تمدن کا مرکز بن گیا تھا۔ یہاں سے ہزاروں ہی اہل علم و ادب اٹھے اور ہزاروں ہی اہل فن نے یہاں پیدا ہو کر اور تعلیم پا کر شہرت حاصل کی چودھویں پندرھویں اور سولھویں صدی میں یہیں سے علم و فن کی روشنی یورپ کے مختلف ممالک میں پہنچی ہے۔

لسان الدین الوزیر نے یہاں کی تاریخ اس طرح لکھی ہے کہ پورا سیاسی پس منظر اور علمی ماحول آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے اور فاضل صاحب قلم کا یہ کمال قابل داد ہے کہ چمن اندلس کا کوئی گوشہ چھپا نہیں رہتا یہ کتاب ایک شہر کی ایک سلطنت کی یا ایک خاندان کی تاریخ نہیں ہے بلکہ ایک عہد ایک دور کی اور پورے تمدن کی تاریخ بھی ہے اور ہزاروں اہل علم کی سوانح عمری بھی یہی وجہ ہے کہ آٹھویں صدی ہجری سے لے کر آج تک ایشیا یورپ امریکہ اور افریقہ سب ہی جگہ اس کتاب کو بہترین علمی کتاب اور مستند ترین ماخذ سمجھا جاتا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب ہر طرح اس قدر و قیمت کی مستحق ہے۔

جلد اول صفحات ۷۰۴ مجلد   جلد دوم صفحات ۷۰۴ مجلد

قیمت بارہ روپے   قیمت بارہ روپے

Marfat.com

حضرت عمرو بن العاص رضؓ

فاتح مصر

مصنف: محمد فرج   مترجم: شیخ محمد احمد

حضرت عمرو بن العاص رضؓ اسلام کی وہ عظیم شخصیت ہیں جن کے تذکرہ کئے بغیر اسلام کی تاریخ مکمل ہو ہی نہیں سکتی ان کا شمار اسلام کے صف اول کے سپہ سالاروں اور سیاستدانوں میں ہوتا ہے۔ کافی حصہ اسلام کی مخالفت میں صرف کرنے کے بعد جب عرب کا یہ عقلمند ترین انسان حلقہ بگوش اسلام ہوا تو آنحضرت صلعم نے اس کی عزت افزائی کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی اور غزوہ ذات السلاسل کی قیادت ان کے سپرد کی حضرت عمرو بن العاص رضؓ کی عظمت کا اندازہ اس امر سے ہو سکتا ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ اور حضرت عمر رضؓ جیسے جلیل القدر صحابی بھی ان کی فوج میں شامل تھے جنگ یرموک میں جب رومیوں کی افواج زبرہ قلیل التعداد مسلمانوں کو نیست و نابود کرنے کو تیار تھیں۔ عمرو بن العاص رضؓ کی تدبیر سے مسلمانوں کو عظیم الشان فتح حاصل ہوئی، مصر کی فتح کا خیال سب سے پہلے انہی کے ذہن میں آیا اور انہی کو اسلامی فوج کا سپہ سالار بنا کر اس عظیم مہم پر روانہ کیا گیا۔ چار ہزار سپاہیوں کی مدد سے مصر کا کونہ کونہ فتح کر لینا ایک عظیم الشان کارنامہ ہے جس پر امت مسلمہ جس قدر بھی فخر کرے کم ہے جنگ صفین کے موقعہ پر جب کہ امیر معاویہ رضؓ کی فوجیں شکست سے دوچار تھیں عمرو بن العاص ہی کے ذہن رسا میں وہ تدبیر آئی جس نے جنگ کا پانسہ پلٹ دیا۔ مصر کے ایک فاضل محمد فرج نے حال ہی میں ان کی سوانح مرتب کی ہے جس میں ان تمام کارناموں کا تفصیلی بیان ہے جو حضرت عمرو بن العاص رضؓ نے اپنے زمانہ میں سرانجام دیے تھے۔

بڑی سائز ۔ رنگین گردپوش

صفحات ۴۴۶ ۔ مجلد

قیمت بارہ روپے

امام ابوحنیفہؒ کی سیاسی زندگی

مصنفہ: علامہ مناظر احسن گیلانی

اس کتاب میں معلومات کا اتنا ذخیرہ یکجا کیا گیا ہے۔ کہ اس سے کئی چھوٹی چھوٹی کتابیں مرتب کی جا سکتی ہیں۔ مولانا مناظر احسن مرحوم نے اس کتاب میں بنی امیہ کی سیاسی غلطیوں کا بالتفصیل جائزہ لیا ہے اور ان اسباب و محرکات پر روشنی ڈالی ہے جو ان کے زوال اور بنی عباس کے عروج کا موجب بنیں لیکن اسلامی دنیا نے بنی عباس سے جو امیدیں اور آرزوئیں وابستہ کر رکھی تھیں وہ بے بنیاد نکلیں اور لوگوں کو جلد معلوم ہو گیا کہ تخت خلافت پر متمکن ہونے کے بعد بنی عباس کے فرمانرواؤں کا رویہ عام طور سے وہی تھا جو ان کے پیشروؤں نے اختیار کیا حضرت امام ابوحنیفہؒ کی سیاسی زندگی بنی امیہ کے زوال اور بنی عباس کے عروج کے پس منظر میں بیان کی گئی ہے اور فاضل مصنف نے امام صاحب رضؓ کے سیاسی عقیدوں اور سرگرمیوں کا تذکرہ تفصیل سے کیا ہے مولانا مناظر احسن مرحوم کی رائے ہے کہ امام صاحبؒ نے جو اتنے وسیع پیمانے پر اپنا تجارتی کاروبار پھیلا رکھا تھا تو اس کی تہ میں بھی ان کے سیاسی اور مذہبی مقاصد کارفرما تھے امام صاحبؒ کی ساری زندگی تبلیغ حق میں گذری انہوں نے حق کی خاطر بنی عباس کے خلاف حضرت زید کی مالی امداد کی۔ حق کی خاطر بنی عباس کی جانب سے قاضی القضاۃ کا جو عہدہ پیش کیا گیا تھا اس کو قبول کرنے سے انکار کیا اور اس کی بجائے ظالم حکمران کے ہاتھوں جیل خانے میں قید و بند کی سختیاں گذارنا منظور کیا انہوں نے جابر اور ظالم حکمران کے ہاتھوں جام شہادت پینے کو ذلت کی زندگی پر ترجیح دی امام ابوحنیفہؒ کی سیاسی زندگی آج بھی مسلمانوں کے لئے مشعل راہ ہے ہمیں امید ہے کہ اہل علم اس کتاب سے سبق لیں گے۔

بڑی سائز۔ رنگین گردپوش صفحات ۵۵۶ مجلد

قیمت پندرہ روپے

Marfat.com

الطبقات الکبریٰ

مصنفہ: علامہ عبدالوہاب الشعرانی کا

اُردو ترجمہ

طبقات الاولیاءؑ

از سید عبدالغنی وارثی مرحوم

اولیائے کرام کے حالات اور ان کی مبارک زندگیوں پر مشتمل مشہور و معروف کتاب امام عبدالوہاب شعرانی المتوفی سنہ ۹۷۳ھ کی تصنیف "الطبقات الکبریٰ" کا اُردو ترجمہ "اولیائے کرام" کا تذکرہ خود ایک ولی کامل اور اپنے عہد کے مشہور شیخ مرشد کے قلم سے، اولیائے کرام کے احوال پر چھوٹی بڑی بہت سی کتابیں، عربی فارسی اور اُردو میں لکھی گئی ہیں لیکن بہت ہی کم کتابیں ایسی ہیں جن کو طبقات شعرانی کی سی مقبولیت حاصل ہو چکی ہو اس کی ایک بنیادی وجہ تو یہ ہے کہ عقیدت مند اور ارباب قلم نے تذکرہ اولیاء تو لکھ دیا مگر وہ خود اس کوچہ کے راہرو نہ تھے اور یہ مثل بھی غلط نہیں ہو سکتی کہ

ولی را ولی می شناسد

اولیائے کرام کو صحیح طور پر پہچان لینا صرف اسی کا کام ہے جو خود بھی ولی ہو، امام شعرانی خود ایک مرشد کامل، شیخ وقت اور صاحب دل بزرگ علوم مروجہ میں بھی ایک بلند مقام رکھتے ہیں اس لئے وہ جو کچھ لکھتے ہیں اس کی کیفیت تقریباً وہی ہوتی ہے کہ قلندر انچہ گوید دیدہ گوید" اس کتاب کا اُردو ترجمہ جناب مولوی عبدالغنی صاحب مرحوم سابق اکاؤنٹنٹ جنرل دولت آصفیہ حیدر آباد دکن نے کیا ہے جو خود لذت آشنائے علم ولایت تھے انتہائی احتیاط کے ساتھ اور نہایت ہی سلیس اور فصیح ترجمہ کیا ہے

بڑی سائز صفحات ۵۷۶ خوبصورت گرد پوش

قیمت سولہ روپے

زبدۃ البخاری

مع متن عربی

از حضرت امام بخاری ترجمہ آغا رفیق بلند شہری

امیر المومنین فی الحدیث امام حافظ ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل الجعفی البخاری المتوفی سنہ ۲۵۶ھ کی شہرہ آفاق کتاب الجامع الصحیح جسے عرف عام میں صحیح بخاری یا صرف بخاری شریف کہا جاتا ہے کس مرتبہ کی کتاب ہے اس کے لئے کچھ کہنا تحصیل حاصل ہے مختصر یہ کہ کتاب اللہ کے بعد سب سے بڑا مرتبہ اسی مجموعہ احادیث نبویہ صلعم کو حاصل رہا ہے۔ اور ہمیشہ حاصل رہے گا۔

زبدۃ البخاری پوری کتاب بخاری شریف ہے جس میں سے اسناد کا حصہ حذف کر کے صرف اصل حدیث شریف کو اسی ترتیب و تبویب کے ساتھ اکٹھا کر دیا گیا ہے جو خود امام بخاری نے قائم کی ہے اور وہ ساری حدیثیں اس میں آگئی ہیں۔ جو بخاری میں مروی ہیں اس طرح یہ مجموعہ بے مثال جلیل القدر علمائے حدیث کے علاوہ عام اہل علم کے لئے بھی قابل استفادہ اور سرمایہ رشد و ہدایت ہو گیا ہے اسے پڑھیئے اپنی اولاد کو پڑھائیے اور حرز جان بنا کر اپنے پاس رکھئے اس میں قرآن مجید کی تفسیر خود زبان رسالت سے ملے گی اس میں سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آثار صحابہ کرام، مسائل ترغیب جہاد فی سبیل اللہ اور احکام اسلام سب کچھ موجود ہیں، ایک مسلمان کے لئے کتاب و سنت ہی سب کچھ ہے اور یہ کتاب سنت نبوی صلعم کا سب سے زیادہ مستند اور سب سے وسیع مجموعہ ہے۔ اُردو ترجمہ جناب آغا رفیق بلند شہری کا کیا ہوا ہے اور پورے احساس دین اور ذمہ داری کے ساتھ کیا ہوا ہے۔ بالکل صحیح ترجمہ ہے

بڑی سائز صفحات ۵۱۲

خوش نما گرد پوش

قیمت بارہ روپے نوّے پیسے

Marfat.com

سیرت محمدیہ

مصنفہ: سرسید احمد خاں
بانی مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

سرسید احمد خاں کا یہ کتاب لکھنا ایک تاریخی واقعہ ہے انگریز ۱۸۵۷ء کے نشہ میں مخمور تھا مسلمانوں کو نہ صرف سیاسی طور پر کچل رہا تھا بلکہ مذہبی لحاظ سے بھی اسلام قرآن اور پیغمبر اسلام پر بہت دل آزار حملے کر رہے تھے۔ ۱۸۶۱ء میں سر ولیم میور آگرہ اور اودھ کے گورنر تھے اس نے آنحضرتؐ کی سیرت پر ایک نہایت دل آزار کتاب (لائف آف محمدؐ) لکھی جس کی ہر سطر زہر افشانیوں اور افترا پردازیوں سے لبریز تھی سرسید مرحوم نے لندن میں بیٹھ کر اس کتاب کا مدلل اور محققانہ جواب لکھا سیرت آنحضرتؐ کے موضوع پر انگریزی داں طبقہ کے لئے اس کتاب سے بڑھ کر کوئی کتاب نہیں۔ آج عیسائیوں کا حملہ ہمیشہ سے زیادہ تیز اور ہمیشہ سے زیادہ قوت و شدت کے ساتھ جاری ہے ضرورت ہے کہ ہماری نئی نسل اسے غور سے پڑھے تاکہ عیسائیت کے دجل و فریب کو سمجھنے کی ان میں علمی استطاعت پیدا ہو اور مغربی مفکرین کے زہریلے اور ایمان کش پروپگنڈہ کا مبسوط، مدلل اور محققانہ جواب دے سکیں اسی اہم ضرورت کے پیش نظر یہ کتاب شائع کی گئی ہے۔

بڑی سائز صفحات ۵۲۰ مجلد۔ اعلےٰ سفید کاغذ

قیمت بارہ روپے۔

تذکرہ شاہ ولی اللہ
از علامہ مناظر احسن گیلانی
قیمت چار روپے پچیس پیسے

شعور و لاشعور
ترجمہ سلامہ موسےٰ مصری
قیمت تین روپے پچھتر پیسے

قوت ارادی
قیمت: تین روپے پچیس پیسے

الادب المفرد (کتاب زندگی)

مصنفہ: حضرت امام بخاریؒ
مترجم: سید عبدالقدوس ہاشمی ندوی

ان احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم و آثار صحابہؓ کا بیش بہا مجموعہ تمام تر شخصی، اخلاقی، خاندانی تعلقات، انسانی حقوق، معاشرے اور قومی فرائض سے متعلق ہیں، یہ کتاب ایک مسلمان مرد یا عورت کی اخلاقی زندگی کے لئے وہ سرچشمہ ہدایت ہے جو خود ہادی عالم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و افعال پر مشتمل ہے جسے دنیائے اسلام کے سب سے بڑے محدث حضرت امام بخاری علیہ الرحمۃ نے جمع کرکے امت اسلامیہ کے لئے محفوظ کیا۔

اس عہد میں جنس مصطنعوں، لذتوں اور دولت کی پرستش نے انسان کو اخلاقی اعتبار سے حیوان کی سطح پر لاکھڑا کیا ہے۔ اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ ہر فرد اپنے اندر اور اپنے گردوپیش میں اخلاقی قدروں کا شعور پیدا کرنے کی کوشش کرے انسانیت کا اصلی جوہر اس کی اخلاقی قوت ہے یہ اخلاقی قوت ایک پاکیزہ اور معتدل زندگی گذارنے سے پیدا ہوتی ہے۔ زیر نظر کتاب پاکیزہ زندگی کے نشوونما کے لئے بے حد مفید ہے اس میں انسانی زندگی کے تمام سماجی پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے اس کتاب کو گھر کے ہر فرد کو پڑھنا چاہیے خاص کر نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کے لئے تو یہ اخلاقی رہنما کا کام دیتی ہے۔

بڑی سائز صفحات ۳۷۲ مجلد

عمدہ سفید کاغذ

بہترین کتابت و طباعت

اور دوسری سو فی صد خوبیوں سے مزین

قیمت نو روپے نوے پیسے

Marfat.com

صحابیات

مصنفہ: علامہ نیاز فتح پوری مدیر رسالہ "نگار"

آفتاب رسالت جب طلوع ہوا تو اس کی ضیاباریوں نے انسانی زندگی کے ہر ظلمت کدہ کو روشن کیا مردوں کی سیرتیں اور کردار بدل گئے، صحرا نشینان عرب ممالک قیصر و کسریٰ کے حاکم بن گئے عورتیں جو دنیا میں ایک ذلیل و حقیر مخلوق شمار کی جاتی تھیں گھر کی پروردگار اور خاندان کی نگہبان قرار پائیں۔ دنیا تو دنیا ہے جنت الفردوس کو ان کے قدموں کے تلے رکھ دیا گیا ہے اور حق یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک کی بہادر، غیور اور دین دار مسلمان خواتین نے اپنی سیرت و کردار سے یہ ثابت کر دکھایا کہ وہ اس عالم انسانیت کی نصف بہتر کا مقام رکھتی ہیں کیا آج آپ یہ ضرورت محسوس نہیں کرتے کہ آپ کی بہو بیٹیاں بھی ویسی ہی ثابت ہوں کیا ہے کوئی مسلمان جو اپنی بیٹی کو بی بی خاتون جنت رض کی سیرت و کردار پر نہ دیکھنا چاہتا ہو سوچئے کہ یہ سیرت و کردار کوئی اپنی نورِ نظر بیٹیوں میں یورپ و امریکہ کے فلمی ستاروں کا حال پڑھا کر پیدا کر سکتے ہیں یا عہد رسالت کی مقدس بیبیوں کا تذکرہ پڑھا کر، اس کتاب میں اردو زبان کے مشہور صاحب طرز ادیب جناب نیاز فتح پوری نے ایسی ۷۵ خواتین کا مکمل تذکرہ لکھا ہے جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور ان سے دین و دنیا کا علم سیکھا ان میں آپ کی ازواج مطہرات، بنات طیبات اور دیگر رشتہ دار و غیر رشتہ دار خواتین شامل ہیں۔

بڑی سائز صفحات ۲۷۲

قیمت سات روپئے پچھتر پیسے

ہمیشہ اچھی کتابوں کا مطالعہ کریں اور ان کتابوں سے انتخاب کر کے ہمیں اطلاع دیں۔

علم الکلام اور الکلام

مصنفہ: علامہ شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ

علم کلام ان عقلی علوم میں سے ہے جو صرف مسلمانوں ہی میں پیدا ہوا اس سے پہلے کی اقوام میں اس علم کا کوئی سراغ نہیں ملتا۔ اقوام کی تاریخ میں جہاں فاتحانہ اولالعزمیوں کی داستانیں دلچسپ ہوتی ہیں وہاں عقل و دانش فکر و استدلال میں کسی قوم نے کیا کیا! تو وہ دیکھیے اور ذہنی فکری جولانیوں میں اس کے کیا کارنامے ہیں، یہ بڑی غیر معمولی چیز معلوم ہوتی ہے اور تاریخ فکر انسانی کا اہم ترین حصہ ان ہی جولانیوں کی کہانی ہے۔ علامہ شبلی رحمۃ اللہ نے جو بہت بڑے محقق ادیب اور ماہر علم کلام تھے اس پر دنیا کی ایک بہترین کتاب لکھی ہے۔ اس کتاب کے دو حصے ہیں، یہ کتاب کراچی یونیورسٹی کے اعلیٰ انصاب میں بھی داخل ہے۔

دونوں حصے یکجائی صفحات، ۳۶۸

قیمت گیارہ روپے

تاریخ فلاسفۃ الاسلام

مصنفہ محمد لطفی جمعہ ترجمہ: ڈاکٹر میر ولی الدین ایم اے پی ایچ ڈی

اسلامی تاریخ جن حیثیتوں سے مثالی و منفرد ہے ان میں ایک یہ بھی ہے کہ اپنے عروج کے زمانے میں مسلمان جہاں جہاں گئے انہوں نے نہ صرف وہاں کی تہذیب و تمدن کو متاثر کیا بلکہ وہ نقوش چھوڑے کہ آج تک ان کا رنگ و روغن ماند نہیں پڑا۔ علم و فکر کی ایسی ایسی نشانیاں چھوڑیں کہ دوسری قوموں نے ان سے رہنمائی اور آگاہی حاصل کی، انہوں نے زندگی کے ہر شعبے میں عقل و دانش کے ایسے چراغ روشن کئے کہ ان کی روشنی چار دانگ عالم میں پھیل گئی فلسفہ بھی ایک ایسا ہی موضوع ہے جس میں اسلام کے نامور سپوتوں نے ہمیشہ رہنے والے نقوش چھوڑے ہیں۔ صفحات ۳۲۰

قیمت آٹھ روپے

Marfat.com

فتوح البلدان

ہر دو جلد مکمل

تصنیف: احمد بن یحییٰ بن جابر البلاذری المتوفی ۲۷۹ھ

ترجمہ: سید ابوالخیر مودودی

تاریخ اسلامی کے قدیم ترین ماخذوں میں البلاذری کی کتاب فتوح البلدان کو ہمیشہ سے ایک امتیازی مقام حاصل رہا ہے بلاذری اور یعقوبی کے حوالوں سے خالی شاید کوئی تاریخ اسلام لکھی نہیں جا سکی اس کتاب کی یہ خصوصیت یہ ہے کہ اس زمانے کے طریقہ روایت کے بموجب وہ ہر ہر واقعہ کے لئے اخباریوں کے قدیم مروجہ انداز میں پوری سند پیش کرتا ہے وہ اسلامی ممالک کے ایک ایک صوبہ کا ذکر کرتا ہے وہاں کی فتوحات کو بڑی تفصیل کے ساتھ پیش کرتا ہے وہ جزوی سے جزوی واقعہ کو بھی نظر انداز نہیں کرتا وہ مجاہدین کے کارنامے بیان کرتا ہے منتظمین کی دانش مندیوں کا ذکر کرتا ہے۔ مقامی حالات اور خاص رسم و رواج کا حال لکھتا ہے اور پوری تفصیل کے ساتھ لکھتا جاتا ہے شہیدوں کا حال سناتا ہے ان کے لئے جو مرثیے لکھے گئے ان میں سے چیدہ چیدہ اشعار پیش کرتا ہے جا بجا جغرافیائی حالات بھی بیان کرتا ہے۔

غرض یہ کہ مسلمانوں کی ابتدائی تاریخ کا یہ اہم ماخذ ہے اور اہل علم نے اس کی ہمیشہ قدر کی ہے یورپ و ایشیا میں اس کے بہت سے ایڈیشن چھپے ہیں اور دنیا کی متعدد زبانوں میں اس کے ترجمے ہو چکے ہیں جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن کے زیر اہتمام اس کا اردو ترجمہ مولوی ابوالخیر مودودی نے کیا تھا اور جامعہ عثمانیہ نے اسے بڑی مدت ہوئی کہ دو جلدوں میں شائع کیا تھا جو اب نایاب تھی اب ہم نے اسکا نیا ایڈیشن شائع کیا ہے

بڑی سائز صفحات ۶۶۸ مجلد خوشنما گرد پوش

قیمت اٹھارہ روپے

فقہ الاسلام

مصنفہ حسن احمد الخطیب

مترجم سید رشید احمد ارشد ایم اے

اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں اسلامی تشریع یعنی کے اصولوں اور اس کے فقہی قوانین کو جدید انداز میں پیش کیا گیا ہے اور اس میں موجودہ زمانے کے تقاضوں کو پیش نظر رکھا گیا ہے اس کتاب میں نہ صرف اسلام کے تمام ضروری اصول و قوانین کو بیان کیا گیا ہے بلکہ عہد رسالت سے لے کر موجودہ زمانے تک اسلامی قوانین کی تدریجی نشوونما اور اس کی وسعتوں کو واضح طریقے سے بیان کیا گیا ہے سب سے پہلے قرآن کریم کے مجمل اور مفصل قوانین کی اہمیت بتائی گئی ہے اس کے بعد تمام ضروری قرآنی احکام و قوانین میں اضافہ ہوا؟ ان سب کی تفصیل احادیث کے حوالے سے بیان کی گئی ہے اس کے بعد علماء مجتہدین کے اصولوں کی افادی حیثیت بیان کرتے ہوئے ان کی بے پناہ قانونی صلاحیتوں کا تذکرہ کیا گیا ہے اسلامی قوانین کا جدید مغربی قوانین سے تقابل کرتے ہوئے اسلامی قانون کی برتری ثابت کی گئی اور بتایا گیا ہے کہ اسلامی قوانین میں اس قدر لچک اور وسعت موجود ہے کہ وہ ہر زمانے کے مختلف حالات اور ماحول کا مقابلہ کرتے ہوئے ان کے جدید تقاضوں کو پورا کر سکتے ہیں یہ کتاب اس مقصد کے لئے لکھی گئی ہے کہ ہماری موجودہ اسلامی حکومتیں اپنے جدید قوانین وضع کرنے میں اسلامی قوانین کے بیش بہا خزانہ سے فائدہ اٹھا سکیں پاکستان میں جہاں اسلامی قوانین کے مطابق حکومت قائم کی جا رہی ہے یہ کتاب وقت کی اہم ضرورت کو پورا کرتی ہے اس کا ترجمہ سلیس بامحاورہ اور معنی خیز ہے۔ اردو زبان میں اس سے بہتر کوئی کتاب موجود نہیں۔

بڑی سائز ۵۷۶ مجلد

قیمت پندرہ روپے

Marfat.com

نظام الملک طوسی

مصنفہ : مولانا عبدالرزاق کانپوری

خواجہ حسن نظام الملک طوسی عالم اسلام کا پہلا وزیر اعظم جس نے اسلامی آئین کی تدوین کی اس اہم تذکرہ میں عمر خیام نیشاپوری اور حسن بن صباح بانی فرقہ فاطمیہ کے مفصل اور مستند حالات درج ہیں۔

عباسیوں کے وزراء آل برمک کے بعد سب سے زیادہ جس وزیر نے حسن تدبیر، فکر رسا اور ذہن بے مثال میں عالمگیر شہرت حاصل کی وہ نظام الملک طوسی تھا یہ ادیب، ادیب پرور عالم، عالموں کا قدرداں، عقل پختہ پرور کا مالک اور فکر رسا کا حامل تھا اس کا زمانہ باطنی فرقوں خصوصاً نزاریوں کے مشہور داعی شیخ الجبال حسن بن صباح مساعی سے بڑا نازک زمانہ تھا حسن بن صباح کی ساحرانہ قوت اور قلعہ الموت کی جنت ارضی ضرب المثل ہو گئی ہے نظام الملک کا اسی ساحر الموت نے خاتمہ بھی کر دیا صرف نظام الملک۔ پر کیا منحصر ہے اس عہد کا ہر صاحب علم، صاحب تدبیر اور صاحب ایمان حسن بن صباح کے فدائیوں سے کانپ رہا تھا اور کئی درجن ایسے ارباب علم و فضل جن کی مقدس زندگیوں کا ہر ہر لمحہ اور دن کی پوری پوری حیات سے زیادہ قیمتی تھا ان باطنیوں کے ہاتھوں شہید ہوا حضرت نجم الدین کبریٰ جیسے سینکڑوں ہی بزرگوں کے چراغ حیات کو ان ظالموں نے گل کر دیا یہی زمانہ ریاضی اور دیگر عقلی علوم کی پختگی کا تھا۔ امام غزالی جیسا فلسفی، عمر خیام جیسا باکمال ریاضی داں اور امام الحرمین جوینی جیسا عظیم زماں سب اسی زمانہ میں تھے اور ان سب کے نظام الملک طوسی سے گہرے مراسم تھے غرض یہ کہ آل برمک کے بعد نظام الملک طوسی سے زیادہ نامی و گرامی وزیر کوئی نہیں ہوا زیر نظر کتاب نظام الملک طوسی کے حالات پر مشتمل ہے۔

بڑی سائز صفحات ۵۶۰ مجلد

قیمت پندرہ روپے

البرامکہ

مصنفہ : مولانا عبدالرزاق کانپوری

عالم اسلام کے نامور وزراء خالد برمکی، یحییٰ اور جعفر برمکی کون تھے؟ انہوں نے عہد عباسی میں کیا کیا کارہائے نمایاں انجام دیئے۔ ان دانشور اور مدبر وزیروں کے عروج و زوال کی حیرت انگیز داستان۔

البرامکہ ایک شخص یا صرف تین نامور وزراء یحییٰ، فضل اور جعفر برمکی کی سوانح حیات ہی نہیں ہے بلکہ ایران کی قدیم عظمت کی کہانی، عہد عباسی کے عظیم الشان تمدن کی تاریخ اسلامی تاریخ کے درخشاں ترین دور کی جیتی جاگتی تصویر اور عباسی خلفاء کے سیاسی و انتظامی اداروں کی مکمل داستان بھی ہے۔ اس کتاب سے جہاں ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ برامکہ کون تھے وہاں یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ بلخ کی عظمت گذشتہ کیا تھی جہاں ہم یہ معلوم کرتے ہیں عہد عباسی کے بہترین دور ہارون الرشید کے زمانہ میں کس قسم کے سیاسی و معاشرتی افکار پائے جاتے تھے، وہاں اس کی بھی پوری تفصیلات ہمارے سامنے آ جاتی ہے کہ اس دور میں حکومت کے انتظامی دفاتر کیا کیا تھے ان کے ذمہ کیا فرائض تھے عدلیہ کا نظام کس طرح قائم تھا۔ مالیات عامہ اور مالگذاری کا اصول کیا تھا۔ عربی ادبیات کا اس زمانہ میں کیا حال تھا۔ فارسی کا جدید ادب جو ابھی عالم طفلی میں تھا کس دور سے گذر رہا تھا ہاں! اور اس کتاب کے مطالعہ سے یہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ علوم اوائل یعنی فلسفیانہ افکار و خیالات کی آمیزش سے اس زمانہ میں اسلامی عقائد و اعمال پر کیا گذر رہی تھی مصنف مرحوم کے مطالعہ کی وسعت تحریر کی روانی، فکر کی استواری نے واقعتہ ایک ایسی تاریخی کتاب پیدا کی ہے جو ہر طرح لاثانی اور ہر لحاظ سے بے مثال ہے۔ بڑی سائز صفحات ۵۷۶

قیمت پندرہ روپے

Marfat.com

مآثر عالمگیری

مصنف : محمد ساقی مستعد خاں

مترجم : مولوی محمد فدا علی طالب

ہندوستان میں مسلمانوں کا دور حکومت تاریخ کا سب سے اہم دور ہے اور تاریخ کے اس حصہ میں محی الدین اورنگ زیب عالمگیر کا پچاس سالہ عہد حکمرانی سب سے نمایاں ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ عالمگیر صرف بادشاہ ہی نہیں تھا۔ وہ جس طرح حکمرانی کے تخت و تاج کی زینت تھا اسی طرح علم و ادب کے تخت کی زینت بھی تھا اس کے علم و فضل کی گواہی میں آج بھی تاریخ کے اوراق بھرے پڑے ہیں لیکن وقت کا عجیب حادثہ ہے کہ اس عادل و فاضل بادشاہ کے بارے میں طرح طرح کی بدگمانیاں اور بے سروپا کہانیاں وضع کر دی گئی ہیں اور متعصب مورخین اسے ایک ظالم بادشاہ کی حیثیت سے پیش کرتے ہیں۔

مآثر عالمگیری اس عظیم المرتبت بادشاہ کے پچاس سالہ جنگی دور حکومت کے چشم دید حالات پر مشتمل ہے اس کا مصنف محمد ساقی مستعد خاں وقائع نگار کی حیثیت سے زندگی بھر اورنگ زیب کے ساتھ محل شاہی سے لے کر میدان جنگ تک رہا۔ اس اہم تاریخی کتاب کے مطالعہ سے شاہجہان کے ایام اسیری دارا شکوہ، شجاع اور مراد کی باہمی جنگ، سیوہ جی مرہٹہ کی چالبازیاں اور تباہ کاریاں، فتح گول کنڈہ اور فتوحات دکن کی صحیح تصویر آنکھوں کے سامنے آجاتی ہے متعصب سے متعصب مورخ نے بھی اس کتاب کو مستند اور منصفانہ تسلیم کیا تاریخ کا کوئی طالب علم مآثر عالمگیری کے مطالعہ کے بغیر عالمگیری دور حکومت کے صحیح خدوخال سے آشنا نہیں ہو سکتا

بڑی سائز

خوبصورت گرد پوش صفحات ۴۸۰

خوبصورت کتابت و طباعت

قیمت چودہ روپے

سفرنامہ ابن بطوطہ

مترجم : رئیس احمد جعفری

ابن بطوطہ نے جب اپنے سفر کا آغاز کیا تو اس وقت ریل نہ تھی، نہ موٹر نہ طیارے نہ کل کے جہاز جب سمندر کا سفر کرنا جان جوکھوں کا کام تھا۔ بربر کا ایک منچلا نوجوان ابن بطوطہ رخت سفر باندھ کر اٹھا اور کامل چھبیس سال تک سمندر کی لہروں سے لڑتا ہولناک ریگستانوں سے گذرتا پرشور دریاؤں کو کھنگالتا فلک بوس پہاڑوں پر چڑھتا جنگلوں اور بیابانوں اور ریگستانوں کو قطع کرتا اپنے ذوق سیاحت کو تسکین پہنچاتا رہا۔ وہ دیار حجاز کی خاک پاک کو آنکھوں سے لگاتا یمن کے دشوار گذار راستوں کو طے کرتا مصر، بغداد، شام، عراق، ایران، ترکستان، ماوراء النہر، بلخ بخارا، بدخشاں، افغانستان آذربائیجان عیسائیوں کے مرکز، ثقافت قسطنطنیہ اور ترکوں کی مملکت کا دورہ کرتا ان مقامات کے علماء، صلحا، اخیار ابرار، ملوک، سلاطین امراء اور وزراء نیز اصحاب علم و فضل سے ملتا ہندوستان پہنچا اس نے سندھ کے ایک ایک شہر کو دیکھا یہاں کے لوگوں کو ملا یہاں کے مدارس اور مکاتب کا جائزہ لیا اس نے پنجاب کی سیر کی اور وہاں کے اجل علماء سے ملاقات کی وہ دلی پہنچا تاریخ کے سب سے زیادہ باجبروت شخص محمد تغلق نے اسے ہاتھوں ہاتھ لیا منصب قضا پر مامور کیا اس طرح اسے سارے ہندوستان کی سیاحت کا موقع ملا پھر سلطان کا سفیر بن کر چین گیا وہاں کے مسلمانوں سے واقفیت پیدا کی جب وہ وطن سے نکلا تو ۲۵ سال کا نوجوان تھا جب واپس آیا تو ۵۰ سال کا بوڑھا تھا ابن بطوطہ کے مکمل سفرنامہ کا ترجمہ تہذیب و ترتیب کے ساتھ رئیس احمد جعفری نے کیا ہے کتاب کی دلچسپی کا یہ عالم ہے کہ ایک صفحہ پڑھنے کے بعد جب تک ختم نہ کر لیں آپ کو قرار نہ آسکے گا۔

بڑی سائز مجلد خوبصورت گرد پوش

حصہ اول صفحات ۴۴۳ قیمت گیارہ روپے

حصہ دوم صفحات ۳۶۰ قیمت تیرہ روپے

Marfat.com

فلسفۂ اسلام

تصنیف ڈی اولیری

ڈی۔ ڈی استاذ آرامی و سریانی برسٹل یونیورسٹی

مترجم: احسان احمد بی اے علیگ

رکن سررشتہ تالیف و ترجمہ جامعہ عثمانیہ

یہ کتاب مسلمانوں کی عقلی تاریخ کا ایک حصہ ہے، جو نہایت سلیقہ کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے یہ کتاب ان متعصب اور کم نظر یورپین مصنفین کی غلط فہمی کا ازالہ کر دیتی ہے جو یہ بیان کرتے رہے ہیں کہ ارسطو کے بعد فلسفہ کی رفتار رک گئی اور ڈی کارٹ نے اسے پھر سے رواں کر دیا۔ فاضل اولیری نے جو خود عیسائی اور دینیات کا عظیم الشان عالم اور مسیحی فلسفہ کا بے مثال فاضل ہے سلیقہ کے ساتھ مستند ماخذوں سے اخذ کر کے اس تاریخی حقیقت کو بے نقاب کر رہا ہے کہ اگر یونانی فلسفہ کی آبیاری مسلمان علمائے عقلیات نہ کرتے اور اضافہ پر اضافہ نہ کرتے چلے جاتے تو فلسفہ کا نام ونشان دنیا سے نابود ہو چکا ہوتا یہ احسان ہے ابن طفیل، ابن باجہ، ابن رشد، ابن سینا اور فارابی، امام غزالیؒ وغیرہم کا کہ آج لوگ فلسفہ جیسے کسی فن سے واقف ہیں اور بحث وتجسس کی محفل میں فلسفہ موضوع سخن بن سکتا ہے اس کا اردو ترجمہ جناب مولوی احسان احمد صاحب نے جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن کے لئے کیا تھا بڑے بڑے اہل علم ونظر نے تحقیق کی کسوٹی پر کسنے کے بعد اسے داخل نصاب کیا تھا کتاب اپنی اہمیت کے اعتبار سے اور ترجمہ اپنے صحت وسلاست کے اعتبار سے اس قدر بے مثال ہے کہ اس موضوع پر کوئی دوسری کتاب اس کے مقابلہ میں پیش نہیں کی جاسکتی۔

بڑی سائز مجلد

صفحات ۲۴۵

قیمت چھ روپے پچھتر پیسے

سفینۃ الاولیاء

تصنیف: شہزادہ داراشکوہ

مترجم: مولانا محمد علی لطفی

سب سے زیادہ خوش قسمت مغل شہنشاہ یعنی شاہجہان شہنشاہ ہندوستان کا سب سے بڑا فرزند اور ولی عہد سلطنت شہزادہ داراشکوہ تلوار کا دھنی تھا یا نہ تھا لیکن قلم کا بہرحال بادشاہ نہیں تو شہزادہ ضرور تھا اس کو اولیاء اللہ اور بزرگان دین سے بے پناہ عقیدت تھی اور فارسی انشاء پردازی پر بلا کی قدرت خدا نے اسے عطا کی تھی اس عقیدت اور صلاحیت انشاء پردازی نے فارسی زبان کو کئی گراں بہا کتابیں عطا کیں جن میں سب سے زیادہ مشہور سفینۃ الاولیاء ہے۔

اس کتاب میں حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم امہات المومنین، ائمہ اثنا عشر خلفائے راشدین امام ابو حنیفہؒ امام مالکؒ امام شافعیؒ امام احمد بن حنبلؒ اور دیگر اولیائے کرام اور نیک خواتین اسلام کے تذکرے بڑی تفصیل کے ساتھ اور نہایت عمدہ پیرایہ میں درج کیے گئے ہیں عقیدت میں ڈوبا ہوا قلم اور محبت سے بھری ہوئی تحریر، مستند اور تحقیقی حالات، یہ خصوصیات ہیں اس تذکرہ اولیاء کی جو ہر کتاب میں نہیں ملتی ہیں

بڑی سائز صفحات ۲۷۰ مجلد رنگین گرد پوش

قیمت سات روپے پچھتر پیسے

اسلامی معاشیات مولانا مناظر احسن گیلانی

قیمت پندرہ روپے

تاریخ تمدن اسلام مصنفہ جرجی زیدان

ترجمہ: حلیم انصاری

قیمت حصہ اول دس روپے

حصہ دوم دس روپے

60780

Marfat.com

عہد لارڈ مونٹ بیٹن

داستان سے زیادہ حیرت انگیز
تاریخ سے زیادہ مستند
ناول سے زیادہ دلچسپ

مصنفہ : کیمبل جانسن (پریس اتاشی)

مترجم : یونس احمد ایم اے

ہندوستان میں آخری برطانوی گورنر جنرل لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے ہمراز و دمساز کیمبل جانسن کی شہرہ آفاق کتاب کا اردو ترجمہ، یہ ایک ایسی مستند دستاویز ہے جس کے ہر صفحے میں سیاسی ہنگامہ آرائیوں، گھناؤنی سازشوں، خود غرضیوں، فریب کاریوں اور بے انصافیوں کا آتش فشاں دہک رہا ہے یہ ایک ایسی داستان ہے جس کی ہر سطر میں مسلمانان ہند کے خلاف برطانوی آمریت و شہنشاہیت کا جذبۂ انتقام پوری شدت کے ساتھ اجاگر ہے یہ ایک ایسی تاریخ ہے جو آگ کے لپکتے ہوئے شعلوں میں گھر کر اور خون کی بھری ہوئی ندیوں میں ڈوب کر لکھی گئی یہ روزنامچوں کا ایک ایسا مجموعہ ہے جس میں انگریزوں اور ہندوؤں کی مکر اور پُر فریب سازشوں کی جھلکیاں نظر آتی ہیں۔

اس دور کی ہولناک داستان ہے جب انسانیت خون اور آگ کے دریا سے گذر رہی تھی۔ یہ کتاب تقسیم ہند کی مستند ترین داستان اور تاریخ ماضی قریب کا اہم ترین باب ہے بلکہ عبرت انگیز بھی اس کے مطالعہ سے آپ پر بہت سی حقیقتیں کھل جائیں گی جن پر آج تک سیاست گری کے پردے پڑے ہوئے ہیں برطانوی ہند کے آخری وائسرائے لارڈ مونٹ بیٹن کے ہندوستانی لیڈروں سے سیاسی مذاکرات اور ہندوستان کے سیاسی جوڑ توڑ کے وہ راز جن سے عوام تو کیا بڑے بڑے سیاسی لیڈر بھی پوری طرح واقف نہیں اردو میں یہ کتاب پہلی مرتبہ پیش کی جا رہی ہے۔

قیمت بارہ روپے

شاہجہاں کے ایام اسیری

اور

عہد اورنگ زیب

مصنفہ : ڈاکٹر برنیر

مترجمہ : خلیفہ محمد حسین

تاریخ ہندوستان کا وہ انتہائی نازک دور تھا جب تاج محل کے خالق کو اپنی زندگی کے آخری لمحات پس دیوار زنداں گزارنے پڑے جب شاہجہاں کی بوڑھی آنکھیں اپنے جگر گوشوں کو ایک دوسرے کے خون کا پیاسا دیکھ رہی تھیں جب مغلیہ سلطنت پر ادبار کے بادل چھا گئے اور ناتجربہ کار ہاتھ تاج و تخت کی طرف بڑھنے لگے جب اورنگ زیب کی شمشیر خارا شگاف کی جولانیاں اپنے شباب پر تھیں جب عالمگیر کے عزم کامراں اور جہد مسلسل نے اس عظیم الشان اسلامی دیش کو تباہی سے بچا لیا اس ہنگامی دور کی دلکش عکاسی اس دور کے عینی شاہد ڈاکٹر فرانسس برنیئر کی ہے یہ جہاندیدہ سیاح ۱۶۵۶ء سے ۱۶۶۸ء تک ہندوستان میں رہا اس نے یہاں کے سیاسی اور سماجی حالات کا بغور مطالعہ کیا اور اس حاصل مطالعہ کو صفحہ قرطاس پر منتقل کر کے تاریخ کے ایک اہم دور کو زندہ کر دیا۔ یہ کتاب اس انتہائی اہم اور نازک زمانے کی تاریخ بھی ہے تبصرہ بھی ہے اور سفرنامہ بھی، متذکرہ دور کی ہر اہم شخصیت کے بارے میں نایاب معلومات کا خزینہ اس زمانہ کے رسم و رواج اور معاشرت کی دلکش تصویر روح کو لرزا دینے والے حقائق کا آئینہ، پایۂ تخت دلی کشمیر جنت نظیر اور عوامی زندگی کے دلچسپ حقائق، غرض حیرت انگیز واقعات کا سیل بے پناہ، یہ عظیم الشان سفرنامہ ایک مستند و معتبر سیاسی تاریخی دستاویز بھی ہے اور صحیفۂ عبرت بھی۔

بڑی سائز صفحات ۶۰۸ مجلد

قیمت سولہ روپے پچھتر پیسے

Marfat.com

منتخب اللباب

مصنفہ ہاشم علی خاں (خافی خاں نظام الملک)

کا اُردو ترجمہ

از محمود احمد فاروقی

(چار حصوں میں)

مغلیہ دورِ حکومت

حصہ اول	بابر سے جہانگیر تک	قیمت	گیارہ روپے
حصہ دوم	دورِ شاہجہانی	قیمت	نو روپے
حصہ سوم	دورِ عالمگیری	قیمت	پندرہ روپے
حصہ چہارم	شاہ عالم سے ناصر الدین محمد شاہ تک	قیمت	بارہ روپے

بڑی سائز، سفید کاغذ، مجلد ٭ قیمت مکمل سیٹ چھیالیس روپے پچھتر پیسے

برعظیم ہند میں سلطنت آرائی اور فرماں روائی کی تاریخ میں سلطنت مغلیہ کا زریں عہد ایک ناقابل فراموش یادگار ہے اس کی یہ لازوال تابانی بابر سے عالمگیر تک کے اولوالعزم جہاں دار وجہاں کشا فرماں رواؤں کی مرہون منت ہے جس بہادری اور شجاعت اور جس تدبر وسیاست سے انہوں نے اس خطۂ ارض کو بنانے سنوارنے کا فریضہ سر انجام دیا اور جس محنت اور سلیقے سے انہوں نے ہندوستان میں ایک نئی تہذیب اور ایک نئے تمدن کو پروان چڑھایا اس کی مثال ملکوں اور قوموں کی تاریخ میں بہت کم ملتی ہے آج بھی سرزمین پاکستان وہند کے چپہ چپہ پر مغلوں کے پرشکوہ حکمرانی کے ان مٹ نشان ماضی کی یاد دلاتے ہیں زمانہ کے تیز وتند انقلابات کے باوجود اسی آب وتاب کے ساتھ درخشاں ہیں ہندوستان میں پہلے مغل فاتح ظہیر الدین بابر کا داخلہ مسلمانوں کی تاریخ کا اہم ترین واقعہ ہے یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ اگر خانوادہ تیموری کا یہ جنگجو سلطان ہندوستان کا رُخ نہ کرتا تو ہندوستان میں مسلمان کا تین سو سالہ اقتدار ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتا مغلوں نے بروقت ہندوستان پہنچ کر مسلم اقتدار کو ہندو گردی کی نذر ہونے سے بچا لیا بابر کے بعد اس کے جانشینوں نے جس بہادری اور شجاعت سے جس حکمت وتدبر سے جزیرہ نمائے ہند کی وسعتوں پر فرماں روائی کی اس نے یہ ثابت کیا کہ مغلوں ہی کو قدرت نے حکمرانی کی تمام صلاحیتیں بخشی تھیں، آج ہم اس دورِ حکومت کی مستند ترین تاریخ منتخب اللباب مصنفہ خافی خاں (نظام الملک) فخر کے ساتھ پیش کر رہے ہیں یہ کتاب شاہانِ مغلیہ کے تاریخی ماخذوں میں اہم ترین ماخذ ہے اس سے استفادہ کئے بغیر مغل تاریخ کو سمجھنا ناممکن ہے۔ منتخب اللباب کا مصنف انصاف پسند اور راست گو مورخ گزرا ہے جس نے شاہانِ مغلیہ کے قریب رہ کر مغل دربار کے ظاہر وباطن کو بچشم خود دیکھا ہے اورنگ زیب عالمگیر کے ساتھ میدان جنگ میں بھی برابر شریک رہا ہے۔

اس اہم تاریخی دستاویز کو پڑھنے کے بعد آپ اندازہ کر سکیں گے کہ مغربی مصنفین اور ہندو مورخین نے مغل شہنشاہوں کے ساتھ کتنی بے انصافیاں کی ہیں۔

اُردو ادب میں یہ تاریخی شاہکار پہلی دفعہ فارسی سے ترجمہ کر کے پیش کیا جا رہا ہے اس کتاب کو ہر صاحب ذوق کی لائبریری میں موجود ہونا چاہیے۔

Marfat.com

امیر تیمور

مصنف : ہیرلڈ لیمب

مترجم : محمد عنایت اللہ دہلوی

تیمور عظیم فاتح تھا۔ مورخین اسے دوسرے فاتحین پر فائق سمجھتے ہیں، اس لئے کہ اس نے جس سمت قدم بڑھایا آگے ہی بڑھتا گیا۔ شکست اور ہزیمت سے وہ نا آشنا تھا۔ اس نے ماسکو سے دمشق اور دلی سے انقرہ تک پوری آدھی دنیا کو فتح کیا۔ ہر معرکہ میں کامران ہوا جہاں مقاومت ہوئی، دشمن کو کچل کر رکھ دیا۔ کئی شہروں کو بیخ وبن سے اکھاڑ پھینکا لیکن یہی نہیں کہ تاخت وتاراج ہی کو اپنا مطمح سمجھا ویرانوں کو آباد بھی کیا، نئے شہر بسائے شاہراہیں تعمیر کیں۔ مخالفوں نے امیر تیمور کو سفاک کے رنگ میں پیش کیا اور متعصب تاریخ دانوں نے اس کی وحشت و بربریت ہی کے قصے تراشے اور پھیلائے، اس کی عظمت اور رفعت کے اصل اسباب پر بہت کم نظر کی۔ چونکہ تیمور کی عمر جنگیں لڑتے اور ایک کے بعد دوسرا علاقہ فتح کرتے گذری اس لئے اس کی حربی مہمات اس کے دوسرے مشاغل پر بھاری رہیں اور مورخوں نے انہی کا زیادہ تذکرہ کیا اور انہی میں زیادہ رنگ بھرے تاہم اس پر تو سبھی متفق ہیں کہ پانچ صدیوں کے بعد آج بھی تیمور کو دنیا کے تمام معروف فاتحین میں سب سے بڑا تصور کیا جاتا ہے۔

ہیرلڈ لیمب نے امیر تیمور کے سوانح افسانوی روپ میں پیش کئے ہیں یہ نہیں کہ انہوں نے حقائق کو نظر انداز کر دیا ہو اور زور بیان دکھانے کے زعم میں تاریخ کو مسخ کر دیا ہو۔ وہ غالباً پہلے مغربی مصنف ہیں جنہوں نے امیر تیمور کی زندگی کو بغیر کسی تعصب کے جوں کا توں پیش کرنے کی سعی کی ہے۔

بڑی سائز۔ اعلی سفید کاغذ

کتابت وطباعت دیدہ زیب

قیمت بارہ روپے

تحقیق الجہاد (مع ضمیمہ جات)

اردو ترجمہ

کریٹیکل اکسپوزیشن آف دی پاپولر جہاد

اردو ترجمہ: غلام الحسنین پانی پتی

مصنف: نواب اعظم یار جنگ مولوی چراغ علی مرحوم

جس میں علامہ مصنف نے بزبان انگریزی ۱۸۸۵ء میں یورپین مصنفین کے اس اعتراض کے جواب میں کہ مذہب اسلام بزور شمشیر پھیلایا گیا ہے۔ قرآن وحدیث وفقہ اور تاریخ سے نہایت عالمانہ اور محققانہ طور پر ثابت کیا ہے کہ جناب پیغمبر اسلام صلعم کے تمام غزوات وسرایا اور بعوث دفاعی تھے اور ان کا یہ مقصد ہرگز نہ تھا کہ غیر مسلموں کو بزور شمشیر مسلمان کیا جائے بلکہ آپ اور آپ کے صحابہ مجبوراً مدافعت کرتے تھے ان کی تصنیفات کا موضوع عموماً دفاع عن الاسلام ہوتا تھا خاص طور پر یورپین مستشرقین کی ہفوات کا نہایت مدلل سنجیدہ اور علمی جواب ان کی تصنیفات میں ملتا ہے اور وہ اس قدر سنجیدگی کے ساتھ بغیر اظہار غیظ وغضب جاہل مستشرقین کی جہالتوں کا پردہ چاک کرتے ہیں کہ پڑھنے والے کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

نواب اعظم یار جنگ مولوی چراغ علی مرحوم کی تصنیفات میں سے ان کی انگریزی کتاب کریٹیکل اکسپوزیشن آف دی پاپولر جہاد بڑی معرکہ کی کتاب ہے اس میں فاضل مصنف نے جہاد اسلامی سے متعلق یورپین مستشرقین کی پھیلائی ہوئی غلط فہمی اور ان زہرناک تحریروں کا پردہ علم وتحقیق اور فہم وفراست کی قینچی سے چاک کیا ہے اور ثابت کر دیا ہے کہ اسلام کے پھیلنے کا سبب جہاد اسلامی نہیں ہے بلکہ دین اسلام کی صداقت اور خدا پرستی کا سچا جذبہ ہے جہاد تو محض ان رکاوٹوں کے دور کرنے کی سعی ہے۔

بڑی سائز۔ اعلی سفید کاغذ صفحات ۴۰۰ مجلد

قیمت بارہ روپے

Marfat.com

کتاب الرّوح

مصنّف: علامہ حافظ ابن قیّم

ترجمہ: مولانا راغب رحمانی

جوں جوں عقلِ انسانی ترقی کرتی ہے اس کی علمی پیاس بھی بڑھتی ہے اب وہ کائنات کی ایک ایک چیز کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش کرتا ہے۔ آخرکار اُسے خود روح کی حقیقت اور ماہیت کو معلوم کرنے کی جستجو بے چین کرتی ہے کہ روح کیا ہے؟ کہاں سے آئی؟ کس طرح آئی؟ کس طرح جاتی ہے؟ کہاں جاتی ہے؟ اس کے آنے سے جسم انسانی کیوں آباد ہو جاتا ہے، انگ انگ سے زندگی کے چشمے کیوں اُبلتے ہیں اور جب یہ رُوح کائنات کے حکم سے پرواز کر جاتی ہے تو تمام چشمے خشک ہو جاتے ہیں اور یہ جسم انسانی مٹی کا ایک ڈھیر ہو کر رہ جاتا ہے غرض کہ اس قسم کے بیچاسوں سوالات اس پیکر خاکی کے دل ودماغ میں پیدا ہوتے ہیں اور وہ ان کے حل کرنے کے لئے بیتاب رہتا ہے چونکہ مذہبی پیشواؤں اور سائنس دانوں نے روح کے عجیب وغریب حالات کا مشاہدہ کیا ہے اور ان کے تجربات میں ایسے ایسے حیرت انگیز کارنامے آئے ہیں جو انسانی طاقت سے بالاتر ہیں۔ اس لئے لامحالہ شوق پیدا ہوتا ہے کہ آخر یہ طلسم ہوش ربا کیا چیز ہے؟ کس طرح اس سربکتوم کی تہہ تک رسائی حاصل کی جائے کیونکر اس ماہ وش کے چہرے سے نقاب اٹھایا جائے، کس خوردبین سے اس برق وش ذرۂ لاہوتی کو دیکھا جائے؟

ہماری پیش کردہ کتاب کا موضوع بھی رُوح ونفس ہی ہے یہ دنیائے اسلام کے مشہور ومعروف محقق وفلاسفر علامہ حافظ ابن قیم کی مایۂ ناز تصنیف ہے جو انہوں نے برس ہا برس کی محنت اور گہرے مطالعہ کے بعد پیش کی ہے۔

علامہ موصوف اپنی علمی تحقیق کے باعث دنیائے اسلام کے عظیم ترین فلاسفروں میں سے ہیں، کتاب الروح کے ہر ہر لفظ سے کتاب وسنت کی بے پناہ محبت ٹپکتی ہے۔ اور آپ اپنا ہر قدم قرآن وحدیث ہی کی روشنی میں اٹھاتے ہیں۔

یہ جلیل القدر کتاب عظیم وکثیر فوائد کی حامل ہے۔ اس موضوع پر ایسی کتاب آج تک نہیں لکھی گئی یہ بیش بہا جواہر جو اس میں پائے جاتے ہیں کسی اور کتاب میں نہیں ملیں گے اس میں روحوں کے بارے میں خواہ زندوں کی روحیں ہوں یا مُردوں کی تمام مسائل جمع کر دیئے گئے ہیں اور ان پر قرآن وحدیث اور آثار سے اور مستند علماء کے اقوال سے روشنی ڈالی گئی ہے آپ بھی اپنے اندر کے اس شرارۂ ہستی کے اسرار ورموز سے قرآن وسنت کی روشنی میں آگاہی حاصل کریں۔

بڑے سائز صفحات ۳۰۴ مجلد - اعلیٰ سفید کاغذ قیمت نو روپے نوّے پیسے

Marfat.com

مولانا عبدالباری ندوی

سابق پروفیسر فلسفۂ دینیات عثمانیہ یونیورسٹی کی

چار معرکۃ الآرا تصنیفات

تجدید دین کامل

جسمیں بتایا گیا ہے کہ مسلمانوں کی دینی و دنیوی ہر طرح کی فلاح و اصلاح کا مدار پورا پورا مسلمان ہونے پر ہے۔ جس کے لئے ہماری دینی کوتاہیوں اور بیماریوں کی ایسی آسان اور کارگر تدبیریں بتلادی گئی ہیں کہ پورا پورا مسلمان بن جانا ہر شخص کے لئے بالکل اپنے اختیار میں ہے اور محرومی کا بجز محرومی کے کوئی عذر نہیں رہ جاتا، بس قدم اٹھا کر چل پڑنا ہے۔ بڑی سائز صفحات ۴۰۰ قیمت نو روپے پچھتر پیسے

تجدید تصوف و سلوک

جسمیں تصوف کے متعلق ہر قسم کی علمی و عملی غلطیوں اور غلط فہمیوں کو دور کرکے بتلایا گیا ہے کہ حقیقی تصوف دراصل کمال اسلام اور کمال ایمان کے سوا کچھ نہیں ہے اور بے صوفی بنے اسلام کی دنیوی و اخروی اور اجتماعی برکات و ثمرات حاصل ہونا عملاً ناممکن ہے، بڑی سائز صفحات ۲۳۶ مجلد قیمت آٹھ روپے پچیس پیسے

تجدید معاشیات

جسمیں معاشیات کے نو پیدا نظریوں اور لغزشوں سے مرعوب ہوئے بغیر خالص اسلامی و ایمانی تعلیمات کی روشنی میں واضح کیا گیا ہے کہ رزق و معاش کا مسئلہ دراصل کوئی مسئلہ نہیں جو فرد یا سماج (مسلمان ہی نہیں غیر مسلم) بھی ان تعلیمات پر کم زیادہ جتنا بھی عمل کرلیا جائے اتنا ہی انشاء اللہ دن رات کے معاشی غم و غصہ کی جہنم سے دنیا ہی میں اپنے کو ضرور بچالے گا۔ بڑی سائز صفحات ۴۰۰ مجلد قیمت نو روپے پچھتر پیسے

تجدید تعلیم و تبلیغ

خالص اسلامی بنیادوں پر بہترین قوم (خیر امتہ) بنانے کی تعلیمی و تبلیغی تجدیدات و تدابیر جو ہر فرد انسان کو ظاہری و باطنی طور پر مسلمان اور کامل انسان بنانے کا یہ تعلیمی و تبلیغی نظام نسلی و وطنی قومیتوں اور سیاسی و معاشی خیال پرستیوں (آئیڈیالوجیوں) کی جہنم سے دنیا کو نجات دلاسکتا ہے۔ بڑی سائز صفحات ۲۴۰ مجلد رنگین گرد پوش قیمت چھ روپے

Marfat.com

گلشن بے خار

مصنفہ : نواب محمد مصطفےٰ خاں شیفتہ

عظیم الدولہ سرفراز الملک نواب محمد مصطفےٰ خاں شیفتہ مظفر جنگ، یہ وہی نواب شیفتہ ہیں جن کے ساتھ مولانا حالی مرحوم اپنی ابتدائی زندگی میں بڑی مدت تک رہے ہیں جن کے گھر شعراء کا اجتماع پابندی کے ساتھ ہر ماہ ہوا کرتا تھا جن کی شعرگوئی اور شعر فہمی، اسداللہ خاں غالب دہلوی حضرت ذوق اور مفتی صدر الدین آزردہ، اور حکیم مومن خاں دہلوی جیسے اساتذہ کے نزدیک بھی مسلم تھی۔ وہ خود بہت بڑے شاعر تھے اپنے وقت کے سب سے بڑے نقاد سخن تھے اور شعراء کے سرپرست اور معین و مددگار بھی تھے نواب شیفتہ نے شعراء کا ایک مکمل تذکرہ "گلشن بے خار" کے نام سے لکھا اور ۱۲۵۳ھ میں اسے چھپوا کر شائع کیا اس تذکرہ میں بات ایسی خصوصیات ہیں جو دوسرے تذکرہ شعراء سے اسے ممتاز قرار دیتی ہیں۔ بڑی سائز صفحات ۳۴۰

قیمت نو روپے

سیاست نامہ

مصنفہ : خواجہ نظام الملک طوسی

مترجم : شاہ حسن عطا ایم اے علیگ

یہ کتاب عالم اسلام کے پہلے آئین ساز وزیراعظم نظام الملک طوسی کی مایہ ناز تصنیف ہے نظام الملک صرف ایک وزیراعظم ہی نہیں تھا بلکہ ایک بلند پایہ مفکر ایک عدیم النظیر فلسفی، ایک فقید المثال مصنف اور بالغ نظر سیاست داں بھی تھا جس کی صدیوں پہلے لکھی ہوئی یہ بلند پایہ تصنیف آج بھی مشرق سے لے کر مغرب تک سیاست دانوں کے لئے رہنمائی کا موجب ہے۔ یہ کتاب جہاں بانی و جہاں بینی کا نادر مرقع ہے۔ بڑی سائز صفحات ۲۷۲ مجلد

قیمت : سات روپے

حیات حافظ ابن القیم

مصنفہ : عبدالعظیم عبدالسلام شرف الدین پروفیسر جامعۃ القاہرہ

ترجمہ : حافظ سید رشید احمد ارشد ایم اے لیکچرار جامعہ کراچی

آٹھویں صدی کے مشہور عالم باعمل، امام ابن تیمیہ کے شاگرد رشید اور رفیق خاص اور مورخ کبیر حافظ ابن کثیر کے باعث فخر استاد یعنی امام حافظ محمد بن ابی بکر ابن القیم المتوفی ۷۵۱ھ کی مکمل سوانح عمری اس زمانہ کے سیاسی و اجتماعی حالات علمی اور مذہبی تحریکات اور فقہ، عقاید و تصوف پر حافظ ابن القیم جیسے عالم باعمل اور عارف کامل کے افکار و خیالات کا بیش بہا اور قابل استفادہ مجموعہ۔ یہ وہ کتاب ہے جس پر شیخ محمد زفزاف الازہری جیسے علامہ زماں نے پیش لفظ لکھا اور جس کے ایک ایک لفظ پر جامعۃ القاہرہ نے بحث و تمحیص کر کے اسے بہترین تصنیف قرار دیا اور اس کتاب پر اعلیٰ ترین سند عطا کی گئی۔

بڑی سائز صفحات ۵۲۸ مجلد

قیمت پندرہ روپے

انسان کامل

مصنفہ : سید عبدالکریم الجیلی

مترجم : مولانا فضل میراں

قرآن حکیم اور احادیث نبوی ﷺ کی تفسیر و تشریح کی روشنی میں علم تصوف کے اسرار و رموز، احوال و ظروف، کنایات و حکایات اور حقائق و معارف کا وہ گرانمایہ خزینہ جو ناقصین و کاملین کے لئے پیر کامل اور رہنما کے فرائض انجام دینے میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

بڑی سائز صفحات ۴۵۰

قیمت : گیارہ روپے

Marfat.com

الدین القیم

حضرت علامہ سید مناظر احسن گیلانی،

پروفیسر جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن میں بحیثیت شعبہ اسلامیات، علامہ مرحوم نے اعلیٰ درجہ کے طلبہ کو جو گراں قدر لیکچر، مذہب، اس کی ضرورت، اس کی نوعیت اور مذہب اسلام سے متعلق دیئے تھے یہ کتاب ان ہی بیمثال لیکچروں کا مجموعہ ہے جن پر پوری طرح علامہ مرحوم نے نظر ثانی اور اضافے کرکے اشاعت کے لئے دیا تھا۔

اُردو ہی نہیں، عربی اور انگریزی وغیرہ میں بھی اس سے بہتر اور کوئی کتاب اس موضوع پر موجود نہیں ہے اس میں آپ اُن تمام سوالات کے شافی جواب پائیں گے جو آج کے جدید تعلیم یافتہ دماغوں میں پیدا ہوتے ہیں اس میں دینِ اسلامی اور تمام ادیان عالم کے مابین علمی اور خالص فلسفیانہ انداز میں تقابلی مطالعہ آپ کو ملے گا اس میں آغاز و انجام عالم سے متعلق مختلف ادوار اور مختلف فلسفیوں کے افکار آپ کو نظر آئیں گے اور پھر سادہ عقلی اصول پر ان کا محاسبہ اور ان پر محاکمہ دکھا دے گا۔

یہ وہ کتاب ہے جس نے بہت سے اعلیٰ تعلیم یافتہ دماغوں کو سیدھی راہ دکھا دی اور بہت سے لادینوں کی قسمتیں بدل دیں۔

اس کتاب کا مطالعہ آپ کے لئے انتہائی ضروری ہے اور اس سے اپنے بچوں اور بچیوں کو بھی روشناس کرائیں تاکہ وہ اپنے دین کی مکمل اتباع کر سکیں۔

عام سائز صفحات ۲۷۲

مجلد خوبصورت گردپوش

قیمت پانچ روپے

حضرت ابوذر غفاری رض

علامہ سید مناظر حسین گیلانی

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق زار معاشی عدل کے علمبردار صحابی کے سوانح حیات، اور پُرکیف حالات، جن کو پڑھتے ہوئے آدمی اپنے آپ کو ایک ایسی دنیا میں پاتا ہے جسے لفظوں میں بیان کرنا ممکن نہیں۔

عرب کے بدوی قبیلہ کا مشہور و معروف بہادر لٹیرا، جب خدا کی رحمت کا ہاتھ پکڑ لیتی ہے تو کس طرح بدل جاتا ہے اور کیا ہو جاتا ہے بڑی عجیب داستان حیات ہے اور اس والہانہ انداز میں لکھی گئی ہے کہ ایک ایک لفظ آنکھوں کے سامنے آکر دل کی گہرائیوں میں اُتر جاتا ہے۔ رگ و ریشہ میں گرم خون دوڑنے لگتا ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ مکہ کی جلتی ہوئی ویران پہاڑیاں اور وسطانی وادی کے سب سے نچلے حصہ میں

دنیا کے بت کدہ میں پہلا وہ گھر خدا کا

اور اس کی دیواروں کے سائے میں حق و صداقت کا متلاشی، بنی غفار کا جواں سال اور بہادر فرزند مجھو کا پریشان حال اللہ کے سچے نبیؐ کو ایک نظر دیکھنے کے لئے سراپا چشم انتظار بنا ہوا بیٹھا ہے۔

یہ کتاب ہر شخص کو پڑھنا چاہئے اور اسے بار بار پڑھنا چاہئے۔

عام سائز صفحات ۳۰۴

مجلد خوبصورت گردپوش

قیمت

پانچ روپے پچیس پیسے

Marfat.com

صنم خانہ عشق

مصنف : حضرت امیر مینائی

امیر مینائی کا کلام دل میں اُتر جانے والی کیفیت اور ذہنوں کو گرما دینے والی حرارت کا امتزاج ہے ان کی غزلوں میں شباب کی سرخی بھی ہے اور حسن کی رعنائی بھی، وہ اپنی ندرت فکر و تصوف، شاعرانہ ندرت و سلاست کے حسین شاہکاروں سے لبریز ہیں۔ ان کا اولین مجموعہ "صنم خانہ عشق" ایک عرصہ سے نایاب اور مفقود تھا اسے نئے حسن ترتیب سے شائع کیا جا رہا ہے اس میں ان کی وہ تمام مشہور و مقبول غزلیں شامل ہیں جنہوں نے آج سے ایک صدی پہلے ہر شخص کے دل میں اپنی رنگینیوں اور رعنائیوں کے جادو جگائے تھے

صفحات ۳۲۰ قیمت نو روپے پچھتر پیسے

داستان کربلا

مرتبہ : عبدالرحمان صدیقی

حادثۂ کربلا اسلامی تاریخ کا جس قدر المناک واقعہ ہے اسی قدر عبرت ناک بھی ہے جس کے اندر بڑی بڑی بصیرتیں پوشیدہ ہیں جو طالبان حق اور متلاشیان صداقت کو دعوت فکر و عمل دیتی ہیں۔ یہ کتاب شہادت کے موضوع پر ایسے ہی چند معیاری مقالات کا مجموعہ ہے جو ملک کے ممتاز اور مشاہیر اہل قلم کے نتائج فکر ہیں ان میں سے ایک حصہ جو حادثہ کربلا کی نہایت جامع اور مکمل تاریخ ہے دوسرے تمام مقالوں میں شہادت کے فلسفہ اس کے اعلیٰ اقدار اور بصائر وغیرہ کی شرح و تفسیر کی گئی ہے اس موضوع پر اب تک اس قدر مستند اور بلند پایہ لٹریچر اکٹھا نہیں کیا گیا ہے۔ یہ مجموعہ مولانا ابوالکلام آزاد، ڈاکٹر ذاکر حسین، علامہ مناظر احسن گیلانی اور قائد ملت نواب بہادر یار جنگ بہادر کے مقالات پر مشتمل ہے۔ صفحات ۲۴۰ مجلد

قیمت چار روپے

دعوتِ اسلام

مصنف سر تھامس آرنلڈ مترجم مولوی عنایت اللہ دہلوی

علامہ اقبال مرحوم کے استاد شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ کے دوست پروفیسر آرنلڈ کی معرکۃ الآراء کتاب پریچنگ آف اسلام کا وہ اردو ترجمہ جو مرحوم سر سید احمد خاں بہادر نے بڑے شوق اور دلچسپی کے ساتھ مرحوم مولوی عنایت اللہ دہلوی سے کرایا تھا۔ اسلام تلوار سے نہیں بلکہ اپنی صداقت سے دنیا میں پھیلا اور پھیلتا رہے گا تاریخ کے ایک یورپین محقق نے اسے پوری جرأت کے ساتھ ثابت کر دیا ہے اس یورپین محقق نے جو مذہباً عیسائی نسلاً عیسائی اور نہایت پختہ عیسائی تھا خود اس نے سارے عیسائیوں کے کذب و غلط بیانی کا پردہ چاک کر دیا ہے۔ قیمت : دس روپے

ہزار سال پہلے

از علامہ مناظر حسن گیلانی

جزیرہ نمائے پاک و ہند، اسلامی ممالک اور چین کے تہذیبی و تمدنی حالات کا مجموعہ جو چوتھی اور پانچویں صدی کے سیاحوں نے مشاہدہ کیا اور اپنے سفرناموں اور تالیفات میں ہمیشہ کے لئے محفوظ کر دیا۔ یہ کتاب ایسا آئینہ ہے جس میں آج سے ہزار سال پہلے کے سیاسی، تمدنی اور تہذیبی حالات دکھائی دیتے ہیں مولانا سید مناظر حسن گیلانی مرحوم نے ابن حوقل، لبشاری، مقدسی، سلیمان تاجر، ابن خرداذبہ مورخ مسعودی اور علامہ قلقشندی کی کتابوں کا مطالعہ کرتے ہوئے جو یادداشتیں مرتب کی تھیں یہ کتاب انہی یادداشتوں سے بن کر تیار ہوئی ہے کہ وہ چھوٹی چھوٹی باتوں سے بڑے عمدہ اور معلومات افزا نتائج پیدا کر لیتے ہیں متفرق اجزاء سے ایک پوری تصویر تیار کر لیتے ہیں انہیں کمال حاصل تھا اور ان کا یہ کمال اس کتاب میں بھی پوری شان دلربائی کے ساتھ جلوہ افروز ہے۔

صفحات ۳۰۴ قیمت چار روپے پچیس پیسے

Marfat.com

تعلیم غوثیہ موسوم بہ مرۃ الوحدت

تالیف سید شاہ گل حسن قلندر پانی پتی

تعلیم غوثیہ حضرت غوث علی شاہ قلندر پانی پتی کی تعلیمات پر مشتمل ہے جو پاک و ہند کے آخری دور کی بزرگ شخصیت کے مالک تھے اور یہ کتاب انہی کے بیان کردہ تعلیمات و معارف کا قیمتی خزانہ ہے جسے ان کے خلیفہ اعظم شاہ گل حسن شاہ صاحب نے مولوی اسمٰعیل میرٹھی کی ادیبانہ کاوشوں کی مدد سے قلمبند کیا ہے۔ اسی سلسلے کی ایک کتاب تذکرہ غوثیہ برصغیر پاک و ہند میں خراج قبولیت حاصل کر چکی ہے۔ اور پاک و ہند میں اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ کیونکہ یہ کتاب عوام و خواص میں اپنے دلچسپ واقعات و حکایات اور لطائف و ظرائف کی بدولت بہت مقبول ہوئی۔

یہ کتاب اس مولف کی دوسری کتاب ہے جو اہل باطن اور طبقہ خواص کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ یہ کتاب ایک عرصہ دراز سے نایاب تھی اور چونکہ مولف نے یہ کتاب اپنی عمر کے آخری حصہ میں تحریر کی تھی اس لئے اس میں حضرت غوث علی شاہ صاحب کے باطنی اسرار و رموز کی طبع پایہ بزرگوں کی تصنیفات اور اقوال و ارشادات کی مدد سے نہایت واضح اور مفصل طریقے سے تشریح و توضیح فرمائی ہے۔ توحید و معرفت مسئلہ وحدت الوجود اور دیگر دقیق اور اہم مسائل تصوف حقیقت کی نہایت عمدہ توضیح فرمائی ہے۔ بالخصوص حضرت مجدد الف ثانی حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی، مرزا مظہر جانجاناں اور قاضی ثناء اللہ پانی پتی اور دیگر بزرگوں کی نایاب تصنیفات سے اہم اقتباسات پیش کئے گئے ہیں۔ اس طرح یہ اہم کتاب تصوف کا خلاصہ اور حقیقت و معرفت کا گنجینہ بن گئی ہے۔

حضرت غوث علی شاہ صاحب کے حلقہ بگوش اور عقیدت مند ہم سے عرصہ دراز سے اس کتاب کے شائع کرنے کا تقاضا کر رہے تھے بلکہ قارئین کا وسیع حلقہ جو تذکرہ غوثیہ کا مطالعہ کر چکا تھا وہ بھی تعلیم غوثیہ کے مطالعہ کا خواہشمند تھا

مؤلف کتاب جناب مولانا شاہ گل حسن شاہ قادری کے حالات کا بھی اضافہ کر دیا ہے اس کے علاوہ ہم نے اس کتاب میں فارسی کی طویل دقیق عبارتوں کا اردو میں سلیس اردو ترجمہ کرایا تاکہ قارئین کرام فارسی عبارتوں کے مطالب سے بھی بخوبی واقف ہو سکیں اس کے ساتھ ساتھ ہم نے توضیحی اور ضمنی عنوانات کا اضافہ بھی کرایا ہے تاکہ اس کی افادی حیثیت مسلم ہو جائے۔ ہمیں توقع ہے کہ تعلیم غوثیہ کی اشاعت سے اردو زبان میں تصوف کی کتابوں میں قابل قدر اضافہ ہوگا اور یہ اہم کتاب طالبان حق کے لئے رشد و ہدایت کی شمع ثابت ہوگی۔

صفحات ۵۲۸ بڑی سائز مجلد قیمت سولہ روپے

Marfat.com

ہماری نئی کتابیں

حیات سید احمد شہیدؒ

مصنفہ:- مولوی محمد جعفر تھانیسری

صفحات ۴۰۰ مجلد قیمت بارہ روپے

مکتوبات سید احمد شہیدؒ

و

کالا پانی

مصنفہ:- مولوی محمد جعفر تھانیسری

صفحات ۴۰۰ مجلد قیمت بارہ روپے

تحریک جہاد کی خونی داستان اس مجاہد کے قلم سے جو بیس سال تک جزیرہ انڈیمان میں مصائب و آلام کا شکار رہا۔

الاسلام حصہ اول

مصنفہ:- علامہ ابوالفضل احسان اللہ عباسی

صفحات ۳۰۴ مجلد قیمت دس روپے

الاسلام حصہ دوم

مصنفہ:- علامہ ابوالفضل احسان اللہ عباسی

صفحات ۳۰۴ مجلد قیمت دس روپے

اس میں ہر پہلو سے اسلام کا نعمت خدا ہونا ثابت کیا گیا ہے اس میں آپ ان تمام سوالات کے تسلی بخش جوابات پائیں گے جو آج کے جدید تعلیم یافتہ دماغوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ نوجوان طبقہ کے لئے یہ کتاب رہنمائی کا موجب ہے۔

عبرت کدۂ سندھ

ترجمہ:- سید محمد ضامن کنتوری۔

یہ کتاب انگریز پولیٹیکل ایجنٹ ای، بی ایسٹ وک کا وہ سفرنامہ ہے جو انھوں نے ۱۸۳۹ء میں زوال سندھ کے چشم دید حالات لکھے ہیں، یہ کتاب انگریزی سیاست کی فریب کاری کا مجموعہ ہے۔

صفحات ۴۰۰ مجلد قیمت بارہ روپے

سفرنامہ محمد ابن جبیر اندلسی المتوفی ۶۱۴ھ

یہ سفرنامہ چھٹی صدی ہجری کے زمانہ کی ایک اہم دستاویز ہے اس میں اندلس، مصر، صقلیہ، شام، عراق، لبنان اور حجاز مقدس کے دلچسپ حالات کی بے نظیر دستاویز ہے۔

ترجمہ احمد علی شوق۔ قیمت دس روپے

سیر المتاخرین ترجمہ: غلام حسین طباطبائی

(زوالِ سلطنت مغلیہ)

شہنشاہ ہند اورنگ زیب عالمگیر کی وفات کے بعد پیش آنے والے واقعات کا عبرت ناک مرقع جو ۱۱۹۵ھ تا ۱۱۱۸ھ یا ۱۷۷۵ء تا ۱۶۹۸ء پر محیط ہے یہ کتاب شاہان مغلیہ کے تاریخی ماخذوں میں اہم ترین ماخذ ہے جسکا مطالعہ تاریخ ہند سے دلچسپی رکھنے والوں کیلئے ناگزیر ہے۔ صفحات ۴۰۰ مجلد قیمت بارہ روپے

Marfat.com

Marfat.com

تاریخ ابنِ خلدون

مکمل نو حصوں میں — اردو ترجمہ: علامہ حکیم احمد حسین الٰہ آبادی

قبل از اسلام حصہ اول	۵۰ — ۱۰
قبل از اسلام حصہ دوم	۵۰ — ۱۰
حصہ اول: رسولؐ اور خلفاءِ رسولؐ	۰ — ۱۵
حصہ دوم: خلافتِ معاویہؓ و آلِ مروان	۰۰ — ۱۵
حصہ سوم: خلافتِ بنو عباسؓ حصہ اول	۰ — ۱۱
حصہ چہارم: خلافتِ بنو عباسؓ حصہ دوم	۰۰ — ۱۱
حصہ پنجم: امیرانِ اندلس اور خلفاءِ مصر	۰ — ۱۵
حصہ ششم: غزنوی و غوری سلاطین	۰۰ — ۱۵
حصہ ہفتم: سلجوقی و خوارزم شاہی سلاطین	۰ — ۱۲

الگ الگ حصے بھی مل سکتے ہیں

نفیس اکیڈمی۔ بلاسس اسٹریٹ۔ کراچی!

نئے آفس کا پتہ

نفیس اکیڈمی

اسٹریچن روڈ ـ بالمقابل ایس ـ ایم ـ آرٹس کالج کراچی نمبر ۱

فون نمبر: 513303

Marfat.com

تاریخ ابنِ خلدون

مکمل نو حصوں میں — اردو ترجمہ: علامہ حکیم احمد حسین الٰہ آبادی

قبل از اسلام حصہ اول ۵۰ — ۱۰

قبل از اسلام حصہ دوم ۵۰ — ۱۰

حصہ اول: رسولؐ اور خلفاءِ رسولؐ ۰ — ۱۵

حصہ دوم: خلافتِ معاویہؓ و آلِ مروان ۰۰ — ۱۵

حصہ سوم: خلافتِ بنو عباسؓ حصہ اول ۰ — ۱۱

حصہ چہارم: خلافتِ بنو عباسؓ حصہ دوم ۰۰ — ۱۱

حصہ پنجم: امیرانِ اندلس اور خلفاءِ مصر ۰ — ۱۵

حصہ ششم: غزنوی و غوری سلاطین ۰۰ — ۱۵

حصہ ہفتم: سلجوقی و خوارزم شاہی سلاطین ۰ — ۱۲

الگ الگ حصے بھی مل سکتے ہیں

نفیس اکیڈمی ۔ بلاسس اسٹریٹ ۔ کراچی!

نئے آفس کا پتہ

نفیس اکیڈمی

اسٹریچن روڈ ـ بالمقابل ایس ـ ایم ـ آرٹس کالج کراچی نمبر ۱

فون نمبر: 513303

Marfat.com